ریاست الینوائے
محکمہ برائے انسانی خدمات
(Department of Human Services)

الینوائے کا ابتدائی مداخلت کا پروگرام

خاندانوں کے لیے ہدایت نامہ

جنوری 2026

IDHS
ILLINOIS DEPARTMENT OF HUMAN SERVICES
www.dhs.state.il.us
(800) 843-6154

اقرارنامہ

ابتدائی مداخلت کے کلیئرنگ ہاؤس کا عملہ والدین کی مشاورتی کونسل، CFC عملے، IDHS عملے اور دیگر متعلقہ افراد کا شکرگزار ہے جنہوں نے الینوائے کے ابتدائی مداخلت کے پروگرام: خاندانوں کے لیے ایک ہدایت نامہ کے لیے رضاکارانہ طور پر اپنی مہارتیں، تجربہ اور آراء فراہم کیں۔ ہم الینوائے کے محکمہ برائے انسانی خدمات میں قائم ابتدائی مداخلت کے بیورو میں موجود اپنے ہم منصبوں کو بھی اس ایڈیشن کی حمایت کرنے پر بےحد سراہتے ہیں۔

ہم تمام خاندانوں کو ان کے چھوٹے بچے کے ابتدائی تین سال کا سفر کامیابی سے طے کرنے کے لیے دعاگو ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ جیسے جیسے آپ الینوائے کے ابتدائی مداخلت کے پروگرام میں آگے بڑھیں گے، یہ ہدایت نامہ آپ کو مدد فراہم کرے گا۔

جب آپ اس تصویر کو دیکھتے ہیں، تو آپ جانتے ہیں کہ اس تصویر کا تعلق EI کلیئرنگ ہاؤس سے ہے اور یہ EI خاندانوں کے لیے ایک اچھا سرمایہ ہے۔

دیکھیں میں کیا کر سکتا ہوں

جس قدر جلد ہم آغاز کرتے ہیں
اسی قدر وہ آگے جائیں گے

The Illinois Early Intervention Program

A Guide for Families

July 2024, Urdu

Illinois Early Intervention Clearinghouse
Department of Special Education
University of Illinois Urbana-Champaign
Children's Research Center
2202 Kirk Drive
Champaign, IL 61820-7469
(877)275-3227
eiclearinghouse.org

مشمولات کا جدول

حصہ ایک

الینوائے کے ابتدائی مداخلت کے پروگرام میں خوش آمدید!................. 1

پیدائش سے لے کر 3 سال کی عمر
تک کے لیے نشوونما کے اہداف.. 2

ابتدائی مداخلت (EARLY INTERVENTION, EI)
کی سروسز کیوں ضروری ہیں؟.. 4

ایک خاندان کی EI کی کہانی... 4

EI سروسز سے کیا مراد ہے؟... 5

حصہ دوم

کیا آپ کا بچہ EI پروگرام کے لیے اہل ہے؟ 6

مرحلہ 1: اپنے مقامی CFC دفتر سے رابطہ کریں...................... 6

مرحلہ 2: کسی سروس کوآرڈینیٹر سے ملاقات کریں 6

مرحلہ 3: جائزوں اور تجزیوں میں شرکت کریں.......................... 6

مرحلہ 4: معلوم کریں کہ آیا آپ کا بچہ اہلیت رکھتا ہے 8

EI سروسز کے لیے اہلیت کا تعین کرنا 9

حصہ سوم

EI سروسز میں شرکت.. 10

مرحلہ 1: IFSP تشکیل دیں.. 10

اپنے خاندان کے IFSP کی تیاری کرنا.. 12

مرحلہ 2: سروسز میں شرکت کریں.. 14

مرحلہ 3: سروسز کے حصول کے طریقے کا تعین کریں 17

مرحلہ 4: ہر چھے ماہ بعد IFSP پر نظرثانی کریں..................... 18

ایک روایتی EI وزٹ کے دوران کیا ہوتا ہے؟ 19

حصہ چہارم

EI سروسز کے لیے معاوضے کی ادائیگی.. 20

حصہ پنجم

EI پروگرام سے خارج ہونے کے لیے؟
کون سا وقت مناسب ہوتا ہے؟.. 22

حصہ چھ

آپ کے حقوق کیا ہیں؟.. 24

حصہ ہفتم

خاندانوں کی جانب سے بکثرت پوچھے جانے والے سوالات 28

ضمیمہ جات

ضمیمہ A: ابتدائی مداخلت کے اصول... 30

ضمیمہ B: فرہنگ.. 31

ضمیمہ EI :C سروسز کی تعریفات.. 36

ضمیمہ CFC :D دفاتر کو ارسال کیے
جانے والے نوٹس/ای میلز کا نمونہ 38

ضمیمہ E: ابتدائی مداخلت میں
شامل خاندانوں کے لیے وسائل 40

ضمیمہ F: نتائج: EI کی کامیابی کا اندازہ لگانا 43

ضمیمہ G: ہماری IFSP ملاقات کے نوٹس 44

ضمیمہ H: فطری ماحول کے اصول اور ضوابط 45

ضمیمہ I: ایک EI پیشرفتی نوٹ کا نمونہ.. 46

اگر مجھے کسی ترجمان کی ضرورت پیش آئے تو کیا کرنا ہو گا؟

اگر آپ کو ترجمان کی ضرورت ہو گی، تو EI عمل کے کُل دورانیے میں آپ کو ایک ترجمان میسر رہے گا۔ یہ سہولت آپ کو بلامعاوضہ فراہم کی جائے گی۔ ضرورت کے تحت کاغذی دستاویزات کو بھی آپ کے خاندان کی ملکی زبان میں ترجمہ کیا جا سکتا ہے۔ اپنے CFC دفتر سے رابطہ کرنے پر آپ کو ترجمان حاصل کرنے کی درخواست کر دینی چاہیئے۔

	نام	فون
میرا مقامی CFC		
سروس کوآرڈینیٹر		
والدین سے رابطہ		
جائزے کی تاریخ		
IFSP ملاقات کی تاریخ		
فراہم کنندگان		
کمیونٹی کے مددگار ذرائع		
مقامی اسکول ڈسٹرکٹ		

حصہ ایک

الینوائے کے ابتدائی مداخلت کے پروگرام میں خوش آمدید!

یہ ہدایت نامہ آپ کے لیے ہے، کیونکہ آپ ہی اپنے بچے کے ابتدائی نگہداشت فراہم کار ہیں۔ اپنے بچے کی زندگی کے ابتدائی سالوں میں آپ نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں کیونکہ آپ اپنے بچے کو بہترین طور پر جانتے ہیں، آپ روزانہ اپنے بچے کی نشوونما میں مدد کر رہے ہوتے ہیں، اور آپ کو اپنے بچے کے مستقبل کی فکر ہوتی ہے۔

یہ ہدایت نامہ جو اکثر "خاندانی ہدایت نامہ" کہلاتا ہے، یہ درج ذیل کے ذریعے ابتدائی مداخلت (Early Intervention, EI) کے پروگرام کی وضاحت کرتا ہے، جن میں شامل ہیں

- دستیاب سروسز،
- پروگرام کی اہلیت،
- آپ کے حقوق، اور
- اپنے بچے کی ٹیم کے ممبر ہونے کے ناطے سروسز کی منصوبہ سازی کے عمل میں آپ کا کردار۔

یہ کئی خاندانوں کی جانب سے پوچھے جانے والے سوالات کے جواب بھی فراہم کرتا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ ہدایت نامہ آپ کو آپ کے سوالوں کا جواب فراہم کرے گا، نیز آپ کو اور آپ کے بچے کو ایک اچھا آغاز کرنے کے فیصلوں میں مدد دے گا۔ الینوائے میں، **ابتدائی مداخلت** کا یہ پروگرام **چائلڈ اینڈ فیملی کنکشنز (Child and Family Connections, CFC)** کے دفاتر کے ذریعے آپ کی مقامی کمیونٹی میں فراہم کیا جاتا ہے۔ کسی بچے کو ریفر کرنے کے لیے کوئی بھی کال کر سکتا ہے۔ شرکت رضاکارانہ ہے۔ EI پروگرام کے لیے امیگریشن اسٹیٹس کا ثبوت درکار نہیں ہوتا۔

الینوائے کا یہ EI پروگرام ایسے خاندانوں کے لیے متعدد اقسام کی سروسز فراہم کرتا ہے جہاں کسی **معذوری** یا **نشوونما کی تاخیر** کے حامل نومولود یا شیرخوار بچے موجود ہوں۔ یہ EI پروگرام اس اصول پر مبنی ہے کہ تمام خاندان سیکھنے اور نشوونما پانے میں اپنے بچوں کی مدد کریں۔ ایسے خاندان جن میں کسی تاخیر یا معذوری کے حامل بچے پائے جاتے ہیں، انھیں نشوونما میں اپنے بچوں کی مدد کرنے کے لیے بہترین اقدامات تلاش کرنے کے حوالے سے معاونت درکار ہو سکتی ہے۔ اپنے بچوں کو بہترین انداز میں زندگی کا آغاز کرنے کے لیے EI پروگرام میں خاندان بھی پروفیشنلز کے شراکت دار ہوتے ہیں۔ کسی بچے کو ریفر کرنے کے لیے کوئی بھی فرد کال کر سکتا ہے۔ شرکت رضاکارانہ ہے۔ اس EI پروگرام کے لیے امیگریشن اسٹیٹس کا ثبوت درکار نہیں ہوتا۔ (ابتدائی مداخلت کے اصولوں کے بارے میں جاننے کے لیے ضمیمہ A ملاحظہ کریں۔)

تمام EI جائزے اور سروسز رازدارانہ ہوتی ہیں۔ آپ کی اجازت کے بغیر آپ کی EI سروسز کی کسی بھی معلومات کا اشتراک آپ کے خاندان اور آپ کی ٹیم کے افراد کے علاوہ کسی بھی فرد سے نہیں کیا جا سکتا۔

میں اپنا مقامی CFC دفتر کیسے تلاش کروں؟

یہ EI پروگرام آپ کے مقامی CFC دفتر کے ذریعے فراہم کیا جاتا ہے۔ اپنا مقامی دفتر تلاش کرنے کے لیے، 843-6154 (800)پر کال کریں یا www.dhs.state.il.us پر دیے گئے IDHS آفس لوکیٹر پر جائیں۔

کچھ الفاظ بولڈ ٹائپ میں کیوں دکھائی دیتے ہیں؟

بولڈ الفاظ ضمیمہ B میں دکھائی دیتے ہیں، یہ ایک فرہنگ ہے جو کہ EI میں استعمال ہونے والی بہت سی اصطلاحات کی فہرست اور ان کی تعریفوں پر مبنی ہے۔

پیدائش سے لے کر 3 سال کی عمر تک کے لیے نشوونما کے اہداف

مندرجہ ذیل اہداف خصوصاً چھوٹے بچوں سے متعلق ہیں۔ **براہ کرم یہ بات یاد رکھیں کہ ہر بچہ منفرد ہوتا ہے—جو کہ مختلف رفتار سے بڑھتا اور نشوونما پاتا ہے۔** اکثر اوقات ہم عمر بچوں میں پائے جانے والے فرق کوئی تشویش ناک بات نہیں ہوتی۔ لیکن کچھ بچوں کے سلسلے میں، یہ فرق نشوونما میں تاخیر کی وجہ سے بھی ہو سکتا ہے۔

ذیل میں، ہم نے پیدائش سے لے کر 3 سال کی عمر تک کے اہداف کی چیک لسٹ فراہم کی ہے۔ تاہم، ہم نے اس بات کو بھی ملحوظ خاطر رکھا ہے کہ حمل کی مدت مکمل ہونے سے پہلے پیدا ہونے والے بچے دوسروں سے مختلف دکھائی دے سکتے ہیں۔ قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں کے حوالے سے جاننے کے لیے، https://pathways.org/preemie-nicu/preemie/ ملاحظہ کریں۔

2 ماہ کی عمر میں، زیادہ تر بچے...

- جب ان سے باتیں کی جائیں یا انہیں گود میں اٹھا لیا جائے تو وہ خاموش ہو جاتے ہیں
- وہ رونے کے علاوہ منہ سے دیگر قسم کی آوازیں بھی نکال سکتے ہیں
- جب آپ چلتے ہیں تو آپ کو دیکھتے جا سکتے ہیں
- جب پیٹ کے بل لیٹے ہوں تو اپنا سر اوپر اٹھا سکتے ہیں

آپ تشویش کا شکار ہو سکتے ہیں اگر آپ کا بچہ ...

- اونچی آوازیں سن لینے پر روتے نہیں ہیں
- ہو سکتا ہے کہ آپ کی آواز سن کر نہ مسکرائیں
- ہو سکتا ہے کہ حرکت کرتی اشیاء کو مسلسل نہ دیکھیں

4 ماہ کی عمر میں، زیادہ تر بچے...

- توجہ حاصل کرنے کے لیے خود بخود مسکرا سکتے ہیں
- "اووو" اور "آآہ" کی آوازیں نکال سکتے ہیں (اپنے طور پر ہلکی آواز میں بول سکتے ہیں)
- اپنے ہاتھوں کو دلچسپی سے دیکھ سکتے ہیں
- اپنے ہاتھوں کو منہ تک لے جا سکتے ہیں

آپ تشویش کا شکار ہو سکتے ہیں اگر آپ کا بچہ ...

- ہو سکتا ہے کہ چیزوں کو منہ تک لے جانے کے قابل نہ ہوں
- ہو سکتا ہے کہ کھلونوں تک نہ پہنچ سکتے ہوں اور انہیں پکڑنے کے قابل بھی نہ ہوں
- جب ان کے پاؤں کو کسی ہموار جگہ پر رکھا جائے تو وہ اپنی ٹانگوں کو نیچے نہ لا سکیں

6 ماہ کی عمر میں، زیادہ تر بچے...

- مانوس لوگوں کو پہچاننے لگ سکتے ہیں
- کروٹ بدل سکتے ہیں اور آپ کی باتوں کے ساتھ اپنی آوازیں نکال سکتے ہیں
- چیزوں کے بارے میں جاننے کے لیے انہیں اپنے منہ میں ڈال لیتے ہیں
- پیٹ کے بل لیٹے ہوں تو پلٹ کر کمر کے بل لیٹ سکتے ہیں

آپ تشویش کا شکار ہو سکتے ہیں اگر آپ کا بچہ...

- ان کے پٹھے سخت، اور مضبوط ہو سکتے ہیں
- ان کا جسم لچکدار ہو سکتا ہے
- ہو سکتا ہے کہ آوازوں پر نہ چونکیں
- ہو سکتا ہے کہ اوندھے نہ ہو سکیں (پیٹ کے بل سے کمر کے بل نہ آ سکیں)

9 ماہ کی عمر میں، زیادہ تر بچے...

- اپنے چہرے سے کئی طرح کے تاثرات کا اظہار کر سکتے ہیں (مثلاً خوشی، غمی، غصے اور حیرانی کے)
- مختلف اقسام کی آوازیں نکال سکتے ہیں، جیسے کہ "ماماماماما" اور "بابابابابا"
- دو چیزوں کو آپس میں ٹکرا سکتے ہیں
- اپنی مدد آپ کے تحت بیٹھ سکتے ہیں

آپ تشویش کا شکار ہو سکتے ہیں اگر آپ کا بچہ ...

- ہو سکتا ہے بچوں کے ساتھ کھیلے جانے والے منہ چھپائی اور چھم چھم کے کھیل میں دلچسپی ظاہر نہ کریں
- ہو سکتا ہے کہ غوں غاں نہ کریں

12 ماہ کی عمر میں، زیادہ تر بچے...

- آپ کے ساتھ چھم چھم کے جیسے کھیل کھیل سکتے ہیں
- "نہیں" کا مطلب سمجھ سکتے ہیں (جب آپ یہ لفظ بولیں تو کچھ دیر کے لیے رک جاتے ہیں یا اس کام کو چھوڑ دیتے ہیں)
- کسی کھلے منہ کے برتن میں کوئی چیز ڈال سکتے ہیں، جیسے کہ کسی کپ میں بلاک ڈال سکتے ہیں
- کھڑے ہونے کی کوشش کر سکتے ہیں

آپ تشویش کا شکار ہو سکتے ہیں اگر آپ کا بچہ ...

- ہو سکتا ہے کہ چھپی ہوئی چیزوں کو تلاش نہ کریں
- ہو سکتا ہے کہ انہیں کھڑے ہونے میں مشکل پیش آتی ہو
- ہو سکتا ہے کہ پریشانی میں کسی مانوس بالغ فرد کے پاس بھی نہ جانا چاہیں

15 ماہ کی عمر میں، زیادہ تر بچے...

- کھیل کے دوران دوسرے بچوں کی نقل کر سکتے ہیں (مثلاً جب کوئی دوسرا بچہ کسی کنٹینر سے کھلونے نکال رہا ہو تو یہ بھی ایسا کرنے لگیں)
- جب آپ ان کے سامنے کسی مانوس چیز کا نام لیں تو وہ اس چیز کی جانب دیکھنے لگیں
- چیزوں کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں، جیسے کہ کسی فون، کپ، یا کتاب کو۔
- بغیر سہارے کے چند قدم لے سکتے ہیں

آپ تشویش کا شکار ہو سکتے ہیں اگر آپ کا بچہ ...

- ہو سکتا ہے کہ گھریلو استعمال کی عام چیزوں کا طریقہ استعمال نہ جانتے ہوں (مثلاً برش، فون، کانٹا، چمچ وغیرہ)
- ہو سکتا کہ خود سے قدم اٹھانے کی کوشش نہ کریں

18 ماہ کی عمر میں، زیادہ تر بچے...

- چلتے ہوئے آپ سے دور جا سکتے ہیں لیکن ساتھ ہی آپ کو دیکھتے رہتے ہیں تاکہ جان سکیں کہ آپ ان سے قریب ہی ہیں
- "ماما" یا "دادا" کے علاوہ تین چار یا زیادہ الفاظ ادا کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں
- آپ کے کام کرنے کے دوران (مثلاً جھاڑو دیتے ہوئے) آپ کی نقل کر سکتے ہیں
- کسی فرد یا چیز کا سہارا لیے بغیر چل سکتے ہیں

آپ تشویش کا شکار ہو سکتے ہیں اگر آپ کا بچہ ...

- ہو سکتا ہے کہ چلنے کے قابل نہ ہوں
- ہو سکتا ہے کہ کم از کم 15 الفاظ بولنے کے قابل نہ ہوں
- جب ناراض ہوں تو والد/والدہ کے پاس بھی نہ جائیں

2 سال کی عمر میں، زیادہ تر بچے...

- جب کوئی پریشان یا اداس ہو، تو یہ محسوس کر سکتے ہیں
- بال کو پاؤں سے ٹھوکر مار سکتے ہیں
- جب ان سے "بھالو کہاں ہے؟" یا ایسا کوئی اور سوال پوچھا جائے تو وہ کتاب میں اس چیز کی طرف اشارہ کر سکتے ہیں
- جب ان سے پوچھا جائے تو وہ اپنے جسم کے کم از کم دو حصوں کی نشان دہی کر سکتے ہیں
- بیک وقت ایک سے زیادہ کھلونوں سے کھیل سکتے ہیں، جیسے کہ کھلونے کی پلیٹ میں کھلونے کا کھانا ڈال سکتے ہیں
- کم از کم دو الفاظ اکٹھے بول سکتے ہیں، جیسے کہ "اور دودھ"

آپ تشویش کا شکار ہو سکتے ہیں اگر آپ کا بچہ ...

- ہو سکتا ہے کہ دو الفاظ پر مشتمل جملے بولنے کے قابل نہ ہوں
- ہو سکتا ہے کہ اشاروں یا الفاظ کی نقالی نہ کر سکتے ہوں
- ہو سکتا ہے کہ ایک کام کرنے کی سادہ ہدایات پر بھی عمل نہ کریں

30 ماہ کی عمر میں، زیادہ تر بچے...

- دوسرے بچوں کو کھیلتا دیکھ کر یہ بھی اپنا کھیل شروع کرتے ہیں اور کبھی کبھار ان کے ساتھ ہی کھیلنے لگتے ہیں
- تقریباً 50 الفاظ بول سکتے ہیں
- ایک ساتھ دو کام کرنے کی ہدایات کے مطابق کام کر سکتے ہیں، جیسے کہ انہیں کہا جائے "کھلونا رکھ دیں اور دروازہ بند کر دیں"
- دونوں پاؤں اٹھا کر زمین پر چھلانگ لگا سکتے ہیں

آپ تشویش کا شکار ہو سکتے ہیں اگر آپ کا بچہ ...

- ہو سکتا ہے کہ وہ زیادہ الفاظ بولنے کے قابل نہ ہوں
- ہو سکتا ہے کہ وہ ایک کام کے لیے دی گئی ہدایات پر عمل نہ کرتے ہوں

3 سال کی عمر میں، زیادہ تر بچے...

- دوسرے بچوں کا مشاہدہ کرتے ہیں اور ان کے ساتھ کھیل میں شریک ہوتے ہیں
- جب ان سے پوچھا جائے، تو اپنا پہلا نام بتاتے ہیں
- جب آپ انہیں دائرہ بنانا سکھائیں تو وہ بنا سکتے ہیں
- کانٹے کا استعمال کر سکتے ہیں

آپ تشویش کا شکار ہو سکتے ہیں اگر آپ کا بچہ ...

- ہو سکتا ہے کہ ان کی باتیں زیادہ واضح نہ ہوں
- وہ اپنے کپڑے خود پہننے اور اتارنے کے قابل نہیں ہوتے
- سیڑھیاں چڑھتے اور اترتے ہوئے انہیں مشکل ہو سکتی ہے
-

ذریعہ معلومات: بیماری کے انسداد و تحفظ کے مراکز (Centers for Disease Control and Prevention)

https://www.cdc.gov/act-early/resources/milestone-checklists.html

ابتدائی مداخلت (EI) کی سروسز کیوں ضروری ہیں؟

EI سروسز کے اہم ہونے کی کئی وجوہات ہیں، جو درج ذیل ہیں:

- ابتدائی تین سالوں کے دوران، آپ کے بچے کے دماغ اور جسم کی افرائش تیزی سے ہو رہی ہوتی ہے۔ ہر سال آپ کے بچے کا وزن گزشتہ سال کی نسبت دوگنا ہو جاتا ہے۔ جب کوئی بچہ اہم نشوونمائی اہداف کو پورا نہ کر رہا ہو، تو اس کی وجہ نشوونما میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ پچھلے صفحات پر درج عام اہداف کے مطابق اپنے بچے کی نشوونما کی جانچ کرنا چاہتے ہوں۔
- اگر آپ کے بچے کی پیدائش حمل کی مدت مکمل ہونے سے پہلے ہوئی تھی یا پیدائش کے وقت وہ بہت چھوٹا تھا، تو ہو سکتا ہے کہ انہیں ان کے ہم عمر بچوں کی طرح نشوونما پانے کے لیے معاونت درکار ہو۔
- اگر آپ کا بچہ کسی پیدائشی معذوری کا حامل ہے، تو ہو سکتا کہ انہیں نئی صلاحیتیں سیکھنے اور انہیں اپنے معمول کا حصہ بنانے کے لیے اضافی مدد درکار ہو۔
- اگر آپ کا بچہ خاطر خواہ حد تک سست رفتاری یا معمول کی نسبت مختلف انداز میں نشوونما پا رہا ہے، تو سیکھنے اور بڑھنے کے عمل کو جاری رکھنے کے لیے EI آپ کی اور آپ کے بچے کی معاونت کر سکتا ہے۔
- اگر آپ کے بچے کو نشوونما کی تاخیروں کا خطرہ لاحق ہے، تو ایسے میں آپ کے بچے کی صلاحیتوں اور کارکردگی میں بہتری لانے کے لیے EI آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

یہ EI پروگرام آپ کے خاندان اور دیگر افراد کو آپ کے بچے کی صلاحیتیں اور ضروریات سمجھانے میں مدد کر سکتا ہے۔ یاد رکھیں کہ آپ کے بچے کی زندگی کے ابتدائی تین سالوں پر باقی زندگی کی بنیاد استوار ہوتی ہے۔ اپنے بچے کی پہلی اور ابتدائی نگہداشت کار ہونے کے ناطے، آپ اپنے بچے کی نشوونما میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ ابتدائی مداخلت والدین اور بچے کے درمیان تعلق کی اہمیت کو بخوبی سمجھتی ہے۔ ابتدائی مداخلت آپ کے بچے کے لیے، آپ کے لیے، اور آپ کے خاندان کے لیے کئی طرح سے فائدہ مند ثابت ہوتی ہے، جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

- اس کے ذریعے آپ کو اپنے بچے کی ضروریات کو پورا کرنے میں مددگار نئی حکمت عملیاں سیکھنے کو ملیں گی۔ آپ کی ابتدائی مداخلت کی ٹیم آپ کو ایسی حکمت عملیوں کی تربیت دے گی جن سے آپ کے بچے کو اچھی کارکردگی دکھانے میں مدد ملے گی۔
- آپ اپنے بچے کی حمایت کرنے میں خود کو بااختیار محسوس کریں گی۔
- آپ کو اپنے حقوق اور اپنے بچے کی حاصل کی جانے والی سروسز سے متعلق آگاہی حاصل ہو گی۔

ایک خاندان کی EI کی کہانی

مجھے ہر وقت یہ فکر لاحق رہتی کہ آیا میرے بچے کی مناسب نشوونما ہو رہی ہے یا نہیں۔ کارسن (Carson) 8 ماہ کا ہو گیا تھا اور اس وقت تک کروٹ بدلنے کی کوشش نہیں کرتا تھا۔ اسے سونے میں دشواری ہوتی اور وہ ہر وقت چڑچڑا رہتا تھا۔ میں جانتی تھی کہ اس کی پرورش دوسرے بچوں کی نسبت زیادہ مشکل تھی۔ تو، میں نے اپنے معالج برائے اطفال سے بات کی، اور انہوں نے ہمیں بچے اور خاندان کے رابطہ ساز دفتر (Child and Family Connections Office) کی جانب ریفر کیا۔ وہاں جانا ایک عمدہ تجربہ تھا! انہوں نے میرے خدشات کو سمجھا اور میری بات سنی۔ انہوں نے مجھے کارسن کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا اور مشورہ دیا کہ کارسن کا ماہرین کی ٹیم کے ذریعے معائنہ کروایا جائے۔ معائنے کے دوران میں موقع پر موجود تھی اور میں نے انہیں اس کے بارے میں معلومات اور اس کے میڈیکل ریکارڈز فراہم کیے۔

اس کے بعد، ہم نے ملاقات کی اور انہوں نے مجھے بتایا کہ کارسن جسمانی اور سماجی و جذباتی نشوونما میں تاخیر کا شکار ہے۔ ہم نے مل کر سروسز کے لیے پلان مرتب کیا، اور میرے سروس کوآرڈینیٹر نے جسمانی تھیراپسٹ (Physical Therapist, PT) اور نشوونمائی تھیراپسٹ (Developmental Therapist, DT) کے انتخاب میں میری مدد کی۔ مجھے اس بات کا اطمینان تھا کہ میرا مدد حاصل کرنے کا فیصلہ درست تھا۔ ہم تقریباً ایک سال تک PT سروسز حاصل کرتے رہے، اور انہوں نے زیادہ چیزوں کے بارے میں جاننے، کروٹ بدلنے، اس کے بعد گھٹنوں کے بل چلنے، اور بالآخر چلنے اور دوڑنے میں کارسن کی مدد کر کے بڑی تبدیلی رونما کی۔ میں نے بھی سیکھا کہ اس کی کوششوں کو کیسے سراہا جائے اور ان کی حمایت کی جائے اور اسے اپنی کوششیں جاری رکھنے کی ترغیب کیسے دی جائے۔ نشوونمائی تھیراپسٹ اس وقت تک ہمارے ساتھ مشغول عمل رہیں جب کارسن کی عمر 3 سال ہو گئی۔ انہوں نے روزانہ کے معمولات ترتیب دینے میں میری مدد کی، اور مجھے اپنے بچے کے ساتھ کھیلنے اور اس کے ساتھ جڑے رہنے کے مختلف طریقوں سے متعارف کروایا۔ میں نے بالکل ایسا محسوس کیا کہ جیسے میں بھی اس ٹیم کا حصہ ہوں۔ اس طرح ہمارے خاندان کی زندگی یکسر بدل گئی تھی۔

EI سروسز سے کیا مراد ہے؟

EI سروسز کو تشکیل دیے جانے کا مقصد نشوونما کے درج ذیل شعبوں میں آپ کے بچے کی ضروریات کو پورا کرنا ہے:

- جسمانی اعتبار سے (آپ کا بچہ کیسے حرکت کرتا ہے اور چیزوں کے بارے میں کیسے جانتا ہے)
- ادراکی اعتبار سے (آپ کا بچہ کیسے سیکھتا ہے)
- گفتگو کے اعتبار سے (آپ کا بچہ آپ کو کیسے بتلاتا ہے کہ اسے کس چیز کی ضرورت ہے)
- سماجی اور جذباتی اعتبار سے (آپ کا بچہ آپ کے ساتھ کیسے مشغول ہوتا ہے اور وہ اپنے جذبات کا اظہار کیسے کرتا ہے)
- تطبیقی اعتبار سے (آپ کا بچہ روزانہ سیلف کیئر کی سرگرمیوں میں کیسے حصہ لیتا ہے)

EI سروسز میں درج ذیل شامل ہو سکتی ہیں:

- معاون ٹیکنالوجی
- آڈیالوجی/ سماعت کی بحالی
- نشوونما کی تھیراپی/کوئی خصوصی ہدایت
- خاندان کی تربیت اور معاونت
- صحت سے متعلق مشاورت
- دیگر زبانوں میں ترجمہ اور ترجمانی
- میڈیکل سروسز (صرف تشخیصی یا معائنہ جاتی مقاصد کے لیے)
- نرسنگ
- غذائیت
- پیشہ ورانہ تھیراپی
- جسمانی تھیراپی
- نفسیاتی/مشاورتی سروسز
- سروس کوآرڈینیشن
- علاماتی زبان یا اشاروں کی زبان
- سماجی خدمت
- زبان اور بول چال کے امراض کی تشخیص
- ٹرانسپورٹیشن
- بصارت سے متعلقہ سروسز

ان تمام سروسز کی انفرادی تعریفات اور مثالیں دیکھنے کے لیے ضمیمہ C ملاحظہ کریں۔ اگر آپ کا بچہ EI پروگرام کی اہلیت حاصل کر لیتا ہے، تو سروسز کا تعین IFSP میٹنگ کے دوران کیا جاتا ہے۔ مجوزہ سروسز کا تعین معاونت کی اس سطح کے مطابق ہوتا ہے جو IFSP میٹنگ کے دوران آپ کے تشکیل دیے گئے نتائج/اہداف کو پورا کرنے کے لیے آپ کے خاندان کو درکار ہوتی ہے۔ ان سروسز کی فراہمی آپ کے بچے اور خاندان کی ترجیحات، سیکھنے کے انداز، اور ثقافتی عقائد کے مطابق کی جاتی ہے۔

کیا آپ کا بچہ EI پروگرام کے لیے اہل ہے؟

ذیل میں وہ مراحل درج ہیں جن کے ذریعے آپ معلوم کر سکتے ہیں کہ آیا آپ کا بچہ اہل ہے یا نہیں۔

مرحلہ 1: اپنے مقامی CFC دفتر سے رابطہ کریں

آپ اپنے خدشات کے حوالے سے کسی **سروس کوآرڈینیٹر** سے بات کرنے کے لیے اپنے مقامی سطح کے بچے اور خاندان کے رابطہ ساز دفتر (CFC) کو کال کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کو اپنا مقامی CFC تلاش کرنے میں مدد درکار ہو، تو براہ کرم www.dhs.state.il.us پر (اس ہوم پیج کے زیریں حصے میں) موجود IDHS آفس لوکیٹر وزٹ کریں یا پھر 6154-843 (800) پر کال کریں۔ آپ کے ڈاکٹر یا چائلڈ کیئر کے فراہم کار بھی آپ کو مقامی دفتر کی جانب ریفر کر سکتے ہیں۔ جب آپ CFC سے رابطہ کر لیں گے، تو وہ آپ کو ایک سروس کوآرڈینیٹر تفویض کریں گے جو آپ کے خاندان سے ملاقات کرے گا اور آپ سے اس حوالے سے بات کرے گا کہ آپ کے بچے کی نشوونما کے سلسلے میں EI پروگرام کیسے مدد کر سکتا ہے۔

مرحلہ 2: کسی سروس کوآرڈینیٹر سے ملاقات کریں

آپ کی پہلی ملاقات کے موقع پر، ایک سروس کوآرڈینیٹر آپ کو EI پروگرام کی تفصیل فراہم کرے گا اور وہ جائزوں اور تجزیوں کی منصوبہ بندی کرنے میں آپ کی مدد کرے گا۔ یہ ملاقات **اندراج کی میٹنگ** کہلاتی ہے کیونکہ اس میں آپ سے اپنے بچے اور خاندان کی معلومات فراہم کرنے کی درخواست کی جائے گی۔ سروس کوآرڈینیٹر آپ کے بچے کی نشوونما، میڈیکل ہسٹری، اور آپ کی روزانہ کی سرگرمیوں (مثلاً کھیل کے اوقات، کھانوں، سونے کے اوقات، بچے کی نگہداشت، وغیرہ) کے حوالے سے سوالات پوچھے گا۔ آپ کو اپنے بچے کی صلاحیتوں اور مہارتوں کی نشاندہی کرنے کے لیے ایک چیک لسٹ بھی فراہم کی جا سکتی ہے۔

آپ سے اجازت کے فارمز پر دستخط کرنے کے لیے کہا جائے گا جہاں آپ اس بات کی رضامندی ظاہر کرتے ہیں کہ سروس کوآرڈینیٹر آپ کے بچے کی معلومات کا اشتراک اس ٹیم کے ساتھ کر سکتا ہے جو آپ کے بچے کا جائزہ اور تجزیہ کرے گی اور وہ EI سروسز کی منصوبہ بندی کرنے میں آپ کی مدد بھی کر سکتا ہے۔ اگر آپ اجازت دیں، تو آپ کے بچے کو جائزوں اور تجزیوں کے لیے ریفر کیا جا سکتا ہے۔ یہ عمل سب خاندانوں کو مفت فراہم کیا جاتا ہے۔

مرحلہ 3: جائزوں اور تجزیوں میں شرکت کریں

آپ اپنے بچے کو سب سے بہتر طور پر جانتے ہیں؛ آپ جانتے ہیں کہ آپ کے بچے کو کیا پسند ہے اور کیا ناپسند ہے۔ آپ کو حاصل یہ معلومات، آپ کو اپنے بچے کی ٹیم کا ایک اہم شریک فرد بناتی ہیں۔ اس ٹیم

کیا چیز میرے بچے کو سروسز کا اہل بناتی ہے؟

آپ کا نومولود یا شیرخوار بچہ (پیدائش سے 36 ماہ تک کا بچہ) اگر درج ذیل شرائط پر پورا اترتا ہو تو وہ الینوائے EI پروگرام کے ذریعے سروسز کے حصول کا اہل ہو گا ...

- نشوونما کے کم از کم ایک شعبے یا ڈومین میں 30% تاخیر کا شکار ہو،
- کسی ایسی بیماری میں مبتلا ہو جو نشوونما میں تاخیر یا معذوری کا باعث بنتی ہو، یا
- نشوونما میں خاطر خواہ حد تک تاخیر کے خطرے سے دوچار ہو۔

میں آپ، آپ کا سروس کوآرڈینیٹر، اور کم از کم دو مزید EI فراہم کنندگان شامل ہوتے ہیں۔ آپ کے بچے کی ضروریات کے مطابق ٹیم ممبرز کی تعداد مختلف ہو سکتی ہے اور اس میں مختلف شعبوں کے ماہرین شامل ہو سکتے ہیں، جیسے کہ نشوونمائی تھیراپسٹ اور جسمانی تھیراپسٹ۔ یہ ٹیم نشوونما کے پانچوں **شعبوں** کے لحاظ سے آپ کا جائزہ اور تجزیہ کرے گی، یعنی:

- جسمانی اعتبار سے (آپ کا بچہ کیسے حرکت کرتا ہے اور چیزوں کے بارے میں کیسے جانتا ہے)،
- ادراکی اعتبار سے (آپ کا بچہ کیسے سیکھتا ہے)،
- گفتگو کے اعتبار سے (آپ کا بچہ آپ کو کیسے بتلاتا ہے کہ اسے کس چیز کی ضرورت ہے)،
- سماجی اور جذباتی اعتبار سے (آپ کا بچہ آپ کے ساتھ کیسے مشغول ہوتا ہے اور وہ اپنے جذبات کا اظہار کیسے کرتا ہے)، اور
- تطبیقی اعتبار سے (آپ کا بچہ روزانہ سیلف کیئر کی سرگرمیوں میں کیسے حصہ لیتا ہے)۔

ٹیم کے ممبرز آپ کے بچے کا مشاہدہ کریں گے اور اس سے بات چیت کریں گے۔ وہ آپ کے بچے کی صلاحیتوں کی پیمائش کر سکتے ہیں اور ان کا موازنہ نشوونما کے اہداف سے کر سکتے ہیں (صفحہ 2 ملاحظہ کریں)۔ وہ آپ کے بچے کا مشاہدہ کر سکتے ہیں اور اسے مختلف سرگرمیوں میں مشغول کر سکتے ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ وہ کیا کچھ کر سکتے ہیں اور انہیں کیا کرنا پسند ہے۔ وہ آپ سے کچھ سوالات پوچھیں گے جیسا کہ:

- کیا آپ کا بچہ آپ کی متوقع نشوونما کے انداز میں نشوونما پا رہا ہے؟
- کیا آپ کو اپنے بچے کی نشوونما کے حوالے سے کوئی خدشات لاحق ہیں؟
- کیا آپ کا بچہ اپنے بہن بھائیوں کی نسبت یا اس عمر کے دیگر بچوں کی نسبت مختلف طرز عمل کا مظاہرہ کرتا ہے؟
- آپ کے خاندان کے معمولات، جیسے کہ غسل کے اوقات اور کھانا کھانے کے اوقات کیا ہیں؟
- خاندانی سرگرمیوں کے دوران آپ کا بچہ کیسا طرز عمل اپنائے رکھتا ہے؟
- اپنے بچے کے لیے آپ کے خاندان کی **ترجیحات** کیا ہیں؟
- ان ترجیحات پر مرکوز رہنے کے سلسلے میں اپنے خاندان کی مدد کرنے کے لیے آپ کو کیا وسائل درکار ہیں؟

اگر آپ کی ملکی زبان انگریزی نہیں ہے، تو آپ کو EI پروگرام کی جانب سے ایک ترجمان فراہم کیا جائے گا، بشرطیکہ وہ دستیاب ہو، جو کہ جائزوں اور تجزیوں کا انعقاد کرے گا۔ ترجمان کی فراہمی پر آپ سے کوئی معاوضہ وصول نہیں کیا جائے گا۔ ضرورت کے تحت کاغذی دستاویزات کو بھی آپ کے خاندان کی ملکی زبان میں ترجمہ کیا جا سکتا ہے۔

مرحلہ 4: معلوم کریں کہ آیا آپ کا بچہ اہلیت رکھتا ہے

آپ کا بچہ اس صورت میں اہل ہوتا ہے کہ اگر آپ کا بچہ کسی ایسی معذوری کا حامل ہو جو اس کی نشوونما میں تاخیر کا باعث بن سکتی ہو یا پھر اگر جائزے سے یہ ظاہر ہو کہ آپ کا بچہ کسی ایک یا زیادہ ڈومینز میں 30% یا اس سے زیادہ درجے کی نشوونما کی تاخیر کا شکار ہے۔ آپ کا بچہ ابتدائی مداخلت کا اہل ہو سکتا ہے کہ اگر انہیں ریاست کے چائلڈ ویلفیئر سسٹم میں شامل کیا گیا ہو۔ اگر آپ کے بچے کو نشوونما کی تاخیر کا خطرہ لاحق ہے تو اسے اہل قرار دیا جا سکتا ہے کیونکہ اس صورت میں آپ کا بچہ خطرے کے تین یا اس سے زیادہ عوامل کی زد میں ہوتا ہے، جیسے کہ ابتدائی نگہداشت فراہم کار الکحل یا دیگر منشیات کا بےجا استعمال کرتا ہو، جنم دینے والی ماں حمل کے دوران الکحل یا دیگر منشیات کا استعمال کرتی رہی ہوں، ابتدائی نگہداشت فراہم کار کی عمر 15 سال سے کم ہو، خاندان بے گھری کا شکار ہو، ابتدائی نگہداشت فراہم کار کو کوئی دیرینہ عارضہ لاحق ہو، یا پھر ابتدائی نگہداشت فراہم کار کی تعلیمی قابلیت 10ویں گریڈ تک یا اس سے بھی کم ہو۔ خطرات کے عوامل پر مبنی مکمل فہرست ملاحظہ کرنے کے لیے، https://www.dhs.state.il.us/page.aspx?item=96963 پر جائیں

ابتدائی مداخلت کی اہلیت حاصل ہو جانے سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ آپ کے بچے میں کسی کیفیت یا معذوری کی باقاعدہ تشخیص ہو گئی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس سے صرف یہ بات ظاہر ہو کہ آپ کا بچہ کسی تاخیر کا شکار ہے جسے ابتدائی مداخلت کے پروگرام کی فراہم کی جانے والی سروسز سے درست کیا جا سکتا ہے۔ جائزہ مکمل ہو جانے کے بعد، آپ کو CFC کی جانب سے مطلع کیا جائے گا کہ آیا آپ کا بچہ اہل ہے یا نہیں۔ آپ کو جائزاتی رپورٹس وصول کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ اگر آپ کا بچہ اہل ہو اور آپ EI پروگرام میں شرکت کرنے کا فیصلہ کریں، تو آپ اور آپ کی ٹیم کے ساتھ ایک ملاقات کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ **خاندان کا انفرادی سروس پلان (Individualized Family Service Plan, IFSP)** تشکیل دیا جا سکے۔ اس پلان کو تشکیل دینے پر کوئی معاوضہ وصول نہیں کیا جاتا اور ہو سکتا ہے کہ EI پروگرام کے لیے بچے کے ریفرل سے لے کر 45 دن کے اندر IFSP میٹنگ منعقد کر دی جائے۔

اگرچہ یہ لازمی نہیں ہے، لیکن آپ میٹنگ سے قبل جائزاتی نتائج وصول کرنے کی درخواست کر سکتے ہیں۔ اس طرح رپورٹ کو پڑھنے، ٹیم سے پوچھے جانے کے لیے سوالات مرتب کرنے، اور اضافی رائے فراہم کرنے سے آپ کو میٹنگ کے لیے تیاری کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ میٹنگ سے قبل جائزاتی نتائج جاننے کی درخواست کرنے کے خط کا نمونہ دیکھنے کے لیے ضمیمہ D ملاحظہ کریں۔

اگر آپ کے بچے کو نااہل قرار دے دیا جائے، تو اس صورت میں IFSP تشکیل نہیں دیا جائے گا اور کسی طرح کی EI سروسز فراہم نہیں کی جائیں گی۔ ہو سکتا ہے کہ سروس کوآرڈینیٹر آپ کو کمیونٹی کے وسائل کی ایک فہرست فراہم کرے جو آپ کے خاندان اور بچے کی ضروریات کو پورا کر سکتے ہوں۔ اگر آپ کو اپنے بچے کی نشوونما کے حوالے سے کوئی نئے خدشات لاحق ہوں، تو اپنے بچے کے 3 سال کی عمر تک پہنچنے سے قبل ان خدشات پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے آپ کسی بھی وقت CFC دفتر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ ضمیمہ E میں ہم نے ایسے وسائل کی ایک فہرست فراہم کی ہے جو آپ کی ضروریات سے متعلقہ ہو سکتی ہے۔

”

ابتدائی مداخلت کا عمل ہمارے لیے بالکل نیا تجربہ تھا اور اس کے حوالے سے ہمیں معمولی خدشات لاحق تھے۔ ہمیں CFC پر تفویض کی جانے والی پہلی سروس کوآرڈینیٹر بہت اچھی تھیں۔ انہوں نے ہمیں وقت دیا اور اس عمل کے سب مراحل کی تفصیل سے آگاہ کیا، وہ ہمیشہ اس بات پر زور دیتی رہیں کہ سب فیصلے لینے کا اختیار ہمارے پاس ہے، اور انہوں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ جو اختیارات ہمیں دستیاب ہیں، ہم ان سے بخوبی واقف ہوں۔ میں نے محسوس کیا کہ وہ ہمارے بیٹے کا بہت خیال رکھ رہی تھیں۔

“

EI سروسز کے لیے اہلیت کا تعین کرنا

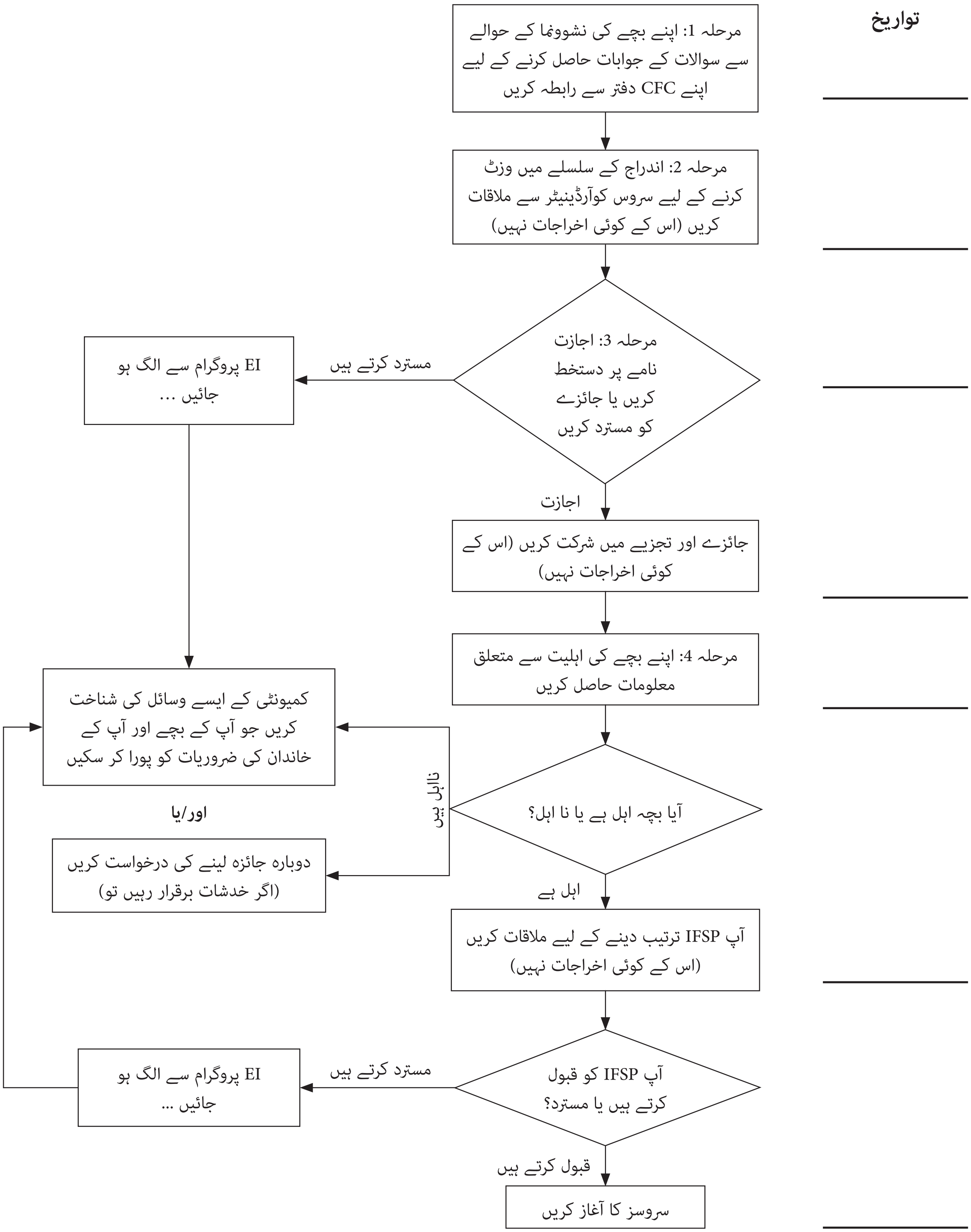

EI سروسز میں شرکت

آپ کا EI سروس کوآرڈینیٹر...

- وہ پہلا فرد ہوتا ہے جو EI سسٹم میں آپ سے ملاقات کرتا ہے
- آپ کے خاندان کو CFC کے دیگر عملے سے متعارف کرواتا ہے، بشمول والدین کے رابطہ کار کے،
- جائزوں کی معلومات حاصل کرتا ہے تاکہ سروسز کے لیے اہلیت کا تعین کیا جا سکے۔
- خاندانوں کو ان حقوق و فرائض سے آگہی دلانے میں مدد کرتا ہے جو انہیں اس EI سسٹم میں حاصل ہوتے ہیں،
- خاندان اور EI ٹیم کے دیگر ممبرز کی مدد کرتا ہے تاکہ وہ IFSP تیار کریں اور اسے نافذ کر سکیں،
- بچے کے EI میں ہونے کے دوران اکثر و بیشتر خاندان سے رابطہ کرتا رہتا ہے،
- بچے اور خاندان کے کیس (سروس) کا ریکارڈ تیار کرتا ہے اور اسے برقرار رکھتا ہے، اور
- جب بچہ 3 سال کی عمر کو پہنچ جاتا ہے تو EI سروسز کا سلسلہ منقطع کرنے میں خاندان کی مدد کرتا ہے۔

وہ خاندان جو EI پروگرام میں شرکت کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، انہیں EI سروسز سے متعلق تمام فیصلوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ آپ اپنے بچے کی ٹیم کے ممبر ہیں۔ پہلا مرحلہ خاندان کے انفرادی سروس پلان (IFSP) کی منصوبہ سازی پر مشتمل ہوتا ہے۔ جب آپ اور ٹیم مل کر منصوبہ سازی مکمل کر لیں گے، تو آپ اس پر دستخط کریں گے جس سے آپ سروسز سے رضامندی کا اظہار کریں گے۔ اس IFSP پر دستخط کیے جانے کے 30 دن کے اندر سروسز کا آغاز ہو جانا چاہیئے۔ یہ پلان تفصیلاً بیان کرے گا کہ کون سی سروسز فراہم کی جائیں گی، یہ کتنے عرصے بعد فراہم کی جایا کریں گی، اور ان کی فراہمی کون کرے گا۔ چونکہ نومولود اور شیرخوار بچے روزانہ کے تجربات اور بات چیت سے بہترین طور پر سیکھتے ہیں، اس وجہ سے ان سروسز کی فراہمی آپ کے گھر پر یا کسی اور عمومی ماحول میں کی جاتی ہے۔ ملازمت کے اوقات کار یا دیگر تقاضوں کے پیش نظر، کچھ خاندان سروس فراہم کنندگان کو ایسی جگہوں پر بلا لیتے ہیں جہاں ان کا بچہ دن کا زیادہ تر وقت گزارتا ہو۔ یہ کسی چائلڈ کیئر پروگرام کی جگہ یا کسی دوست یا رشتہ دار کا گھر ہو سکتا ہے۔ آپ اور آپ کی ٹیم کو مل کر کم از کم ہر چھ ماہ بعد بچے کے پلان اور کارکردگی کا جائزہ لینا ہو گا۔ آپ کسی بھی وقت سروسز کو قبول، مسترد یا منقطع کر سکتے ہیں۔ آپ کی شرکت رضاکارانہ ہے اور اس کے لیے آپ کی جانب سے تحریری اجازت کی ضرورت ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل حصہ آپ کے اور آپ کے بچے کے لیے سروس کی فراہمی کے عمل کی وضاحت کرتا ہے۔

مرحلہ 1: IFSP تشکیل دیں

آپ کے سروس کوآرڈینیٹر اور IFSP کی ٹیم درج ذیل سلسلوں میں آپ کی مدد کریں گے

- اپنے بچے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اپنے خدشات اور ترجیحات کی شناخت کرنے میں،
- آپ کے بچے اور خاندان کے لیے IFSP **نتائج** مرتب کرنے میں،
- ان شناخت کردہ نتائج کو حاصل کرنے میں آپ کے بچے اور خاندان کی مدد کرنے کے لیے سروسز اور معاونتوں سے اتفاق کرنے میں، اور
- اس بات کا تعین کرنے میں کہ آیا ان سروسز پر فیس عائد ہوتی ہے یا نہیں۔

آپ کو IFSP تشکیل دینے کے لیے جلد از جلد میٹنگ کا انعقاد کرنا چاہیئے، جو بچے کے EI پروگرام کے ریفرل سے 45 دن کے اندر منعقد کر لی جانی چاہیئے۔ اس پلان کی تشکیل سازی کے کوئی چارجز یا اخراجات نہیں ہوتے۔ آپ کے سروس کوآرڈینیٹر اور EI کی ٹیم اس سلسلے میں آپ کی مدد کریں گے۔

ایک IFSP سے کیا مراد ہے؟

IFSP ایک ایسا پلان ہے جسے EI ٹیم کے ساتھ مل کر تشکیل دیا جاتا ہے۔ یہ پلان اپنے بچے کے لیے آپ کی

ترجیحات اور خدشات کی عکاسی کرتا ہے۔ آپ ان اہداف کی نشاندہی کرتے ہیں (مثلاً اپنے بچے کے چلنے کا ہدف، اپنے بچے کا ایک لفظ بولنے کا ہدف، اپنے بچے کے معانقہ کرنے کا ہدف) جو آپ نے اپنے بچے اور اپنے خاندان یا نگہداشت فراہم کنندگان کے لیے مقرر کر رکھے ہوں۔ یہ بیانات ان تبدیلیوں اور فوائد کی وضاحت کرتے ہیں جو آپ اپنے بچے اور خاندان میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ آپ اور آپ کی ٹیم ان اہداف کو حاصل کرنے کے لیے درکار سروسز کی نشاندہی بھی کرتے ہیں۔

آپ یہ دو سوالات پوچھ کر آغاز کر سکتے ہیں: میں EI سے اپنے بچے اور خاندان کے لیے کون سے فوائد حاصل کرنا چاہتا ہوں؟ یہ تبدیلیاں لائے جانے کے بعد میرے بچے اور خاندان کو کیا مختلف یا بہتر چیز میسر آئے گی؟ آپ کے IFSP میں درج شدہ سروسز درج ذیل تین موثر اہداف کے حصول میں معاونت کے لیے شامل کی گئی ہیں:

- علم اور مہارتیں حاصل کرنا اور انہیں استعمال میں لانا۔
- مثبت سماجی تعلقات قائم کرنا۔
- ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مناسب رویہ جات اپنانا۔

اس میں خاندان کے اہداف بھی شامل کیے جائیں گے۔ تین اہم اہداف (ضمیمہ F ملاحظہ کریں) میں

- اپنے بچے کے مضبوط پہلوؤں، قابلیتوں، اور ضروریات کو سمجھنا؛
- بڑھنے اور سیکھنے میں اپنے بچے کی مدد کرنا؛ اور
- آپ کے بچے کی سروسز کے حوالے سے اپنے قانونی حقوق کی آگہی حاصل کرنا شامل ہے۔

آپ کے بچے کے IFSP کی تشکیل سازی میں کسے شامل ہونا چاہیئے؟

آپ کا سروس کوآرڈینیٹر آپ کو IFSP عمل کی تفصیل فراہم کرے گا اور IFSP کی منصوبہ بندی کے لیے میٹنگ کا انعقاد کرے گا۔ سروس کوآرڈینیٹر آپ کے ساتھ مل کر آپ کی سہولت کے مطابق کسی تاریخ اور مقام کا تعین کرے گا۔ آپ کو ایک نوٹس موصول ہو گا جو میٹنگ کے انعقاد کی تصدیق کرے گا۔ میٹنگ کا انعقاد آپ کی بنیادی زبان میں کیا جائے گا۔ اگر آپ انگریزی کے علاوہ کوئی اور زبان بولتے ہیں تو آپ ترجمان کی خدمات کے لیے درخواست کر سکتے ہیں، اور اگر کوئی ترجمان دستیاب ہوا تو وہ آپ کو فراہم کر دیا جائے گا۔

اس میٹنگ میں آپ، سروس کوآرڈینیٹر، اور جائزاتی ٹیم شامل ہو گی۔ آپ اس میں شرکت کے لیے خاندان کے افراد، دوستوں یا کسی بھی فرد کو مدعو کر سکتے ہیں۔

اس IFSP میٹنگ کی تیاری میں آپ کی مدد کرنے کے لیے، آپ "اپنے خاندان کے IFSP کی تیاری" نامی ورک شیٹ کو مکمل کرنے کی خواہش کر سکتے ہیں جو اس ہدایت نامے کے صفحہ 12 اور 13 پر موجود ہے۔ یاد رکھیں کہ اس پلان کی منصوبہ بندی اور تخلیق میں آپ بھی برابر کے حصہ دار ہیں۔ آپ کے خاندان کی رائے اور شرکت کی قدر کی جاتی ہے۔ ان میٹنگز کے حوالے سے اہم نوٹس محفوظ کرنے میں مدد حاصل کرنے کے لیے آپ ضمیمہ G کا استعمال کر سکتے ہیں۔

آپ IFSP پر دستخط کیوں کرتے ہیں؟

جب آپ اور آپ کی ٹیم IFSP کے اہداف اور سروسز سے متفق ہو جائیں گے، تو آپ دستخط کریں گے اور اس پلان کی ایک نقل وصول کریں گے۔ آپ کے دستخط اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ آپ اس پلان کی موجودہ تحریری صورت سے اتفاق کرتے ہیں، یا پھر ان تبدیلیوں کے ساتھ اس سے اتفاق کرتے ہیں جن کی وضاحت آپ نے نفاذ کے صفحے پر کی ہے۔ آپ کا سروس کوآرڈینیٹر بھی اس بات کا تعین کرنے میں آپ کی مدد کرے گا کہ آیا آپ کے خاندان کی آمدنی اور دیگر عوامل کی بنیاد پر آپ کو EI سروسز کے لیے خاندان کی شرکت کی ماہانہ فیس ادا کرنے کی ضرورت ہو گی یا نہیں۔ (مزید تفصیلات کے لیے، حصہ 4، "EI سروسز کے لیے معاوضے کی ادائیگی" ملاحظہ کریں۔)

آپ کے والد/والدہ کے رابطہ کار...

- نے بھی اپنے بچے کے لیے ابتدائی مداخلت کی سروسز وصول کی تھیں،
- وہ آپ کے بچے کو دوستانہ سرگرمیاں فراہم کرتے ہیں،
- خاندانوں کو دوسرے خاندانوں سے جوڑتے ہیں،
- خاندانوں کو کمیونٹی ایونٹس اور کھیلوں کے گروپس کے بارے میں اطلاعات دیتے ہیں،
- خاندانوں کو ان کے حقوق سے آگاہی حاصل کرواتے ہیں،
- سوالات کے جوابات دیتے ہیں،
- وسائل کا اشتراک کرتے ہیں، اور
- خاندانوں کو بچوں کی حمایت کرنا سکھاتے ہیں۔

اپنے خاندان کے IFSP کی تیاری کرنا

.1 ذیل میں میرے بچے اور میرے خاندان کے بارے میں جو باتیں درج ہیں، میں چاہتا ہوں کہ وہ ہر ایک کو معلوم ہوں:

.2 اپنے سروس کوآرڈینیٹر کے ساتھ میری آخری ملاقات کے بعد جنم لینے والے نئے خدشات:

.3 میرا بچہ مجھ سے اور دوسرے لوگوں سے اس طرح سے بات کرتا ہے:

.4 میرا بچہ ان طریقوں سے نئی چیزیں سیکھنا چاہتا ہے:

.5 جب میرے بچے یا بچی کو مدد درکار ہوتی ہے تو وہ یہ کام کرتے ہیں:

6. اگلے 6-12 ماہ کے دوران میں اپنے بچے میں یہ مہارتیں اور رویے دیکھنا چاہتا ہوں:

7. خصوصی طور پر، میں چاہوں گا کہ میرا بچہ ان معمولات اور سرگرمیوں کے دوران ان نئی مہارتوں اور رویہ جات کا اظہار کرے:

8. میں اگلے 6-12 ماہ میں یہ چیزیں سیکھنا چاہوں گا:

9. میں اور میرا خاندان ان طریقوں سے بہترین طور پر سیکھتے ہیں:

مرحلہ 2: سروسز میں شرکت کریں

ان EI سروسز کی فراہمی کون کرتا ہے؟

آپ کا سروس کوآرڈینیٹر آپ کو EI فراہم کنندگان کے انتخاب کی پیشکش کرے گا جو کہ IFSP میں درج شدہ EI سروسز فراہم کرنے کے لیے دستیاب ہوں گے۔ فراہم کنندگان کی دستیابی، انشورنس کے تقاضہ جات، یا پھر اپنے بچے کی منفرد ضروریات کی وجہ سے آپ کو محدود رہتے ہوئے EI فراہم کنندگان کا انتخاب کرنا پڑ سکتا ہے۔ جس طریقے سے آپ سروسز حاصل کرنا چاہتے ہیں، اس کی بنیاد پر بھی آپ کا انتخاب محدود ہو سکتا ہے۔ آپ کسی بھی وقت، کسی بھی وجہ سے کسی مختلف فراہم کار اور/یا سروس کوآرڈینیٹر کے حصول کی درخواست کر سکتے ہیں۔ ضمیمہ D میں ہم نے فراہم کنندگان کی تبدیلی کے لیے ایک نمونہ جاتی خط فراہم کیا ہے، نیز ایک اور نمومہ نئے سروس کوآرڈینیٹر کی درخواست کرنے کے لیے دیا گیا ہے۔

اگر میں سروسز میں تبدیلی لانا چاہوں تو مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

آپ اپنے سروس کوآرڈینیٹر سے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ آپ کی IFSP ٹیم کے ساتھ میٹنگ شیڈول کرے تاکہ آپ کے IFSP میں لائی جانے والی تبدیلیوں پر تبادلہ خیال کیا جا سکے، جیسا کہ آپ کے بچے کے لیے سروسز میں اضافہ کرنا، کمی لانا یا انہیں بڑھانا۔ سروسز میں تبدیلی کی درخواست کرنے کے لیے نمونہ جاتی خط حاصل کرنے کے لیے ضمیمہ D ملاحظہ کریں۔

ان EI سروسز کی ترسیل کہاں کی جاتی ہے؟

یہ EI سروسز بچے کے **قدرتی ماحول** میں فراہم کی جاتی ہیں۔ یعنی ایسی جگہوں پر جہاں آپ کا بچہ دن کا زیادہ تر وقت گزارتا ہو اور جہاں ایسے دیگر بچے اپنے دن کا زیادہ تر وقت گزارتے ہوں جو کسی معذوری یا تاخیر کے حامل نہ ہوں۔ قدرتی ماحول میں آپ کا گھر، چائلڈ کیئر، لائبریری، کسی رشتہ دار کا گھر، یا کوئی اور ایسی جگہیں شامل ہو سکتی ہیں جہاں آپ کا خاندان عموماً وقت گزارتا ہو۔ قدرتی ماحول آپ کو اور آپ کے EI فراہم کار کو اجازت دیتے ہیں کہ آپ روزانہ کے معمولات کا استعمال کرتے ہوئے اپنے بچے کو نئی مہارتیں یا رویہ جات اپنانا سکھائیں۔ اگر یہ سرگرمیاں آپ کے بچے کے روزانہ کے معمول کا حصہ بن جائیں، تو ایسے میں جب آپ کا EI فراہم کار آپ کے پاس موجود نہ ہو، تب بھی آپ اور دیگر نگہداشت فراہم کنندگان اپنے بچوں کے ساتھ یہ سرگرمیاں انجام دے سکتے ہیں۔ قدرتی ماحولوں سے متعلق کلیدی اصول ضمیمہ H میں فراہم کیے گئے ہیں۔

یہ بات یاد رکھنا اہم ہے کہ، EI سروسز کی ترسیل کے مقام سے قطع نظر، ابتدائی مداخلت میں تربیتی ماڈل کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ EI کے وزٹس کے دوران، فراہم کار آپ کے بچے سے گفتگو کرنے کے سلسلے میں آپ کی (یا چائلڈ کیئر کے عملے کی) مدد کر سکتا ہے تاکہ ان کی نشوونما میں معاونت کی جا سکے۔ اپنے بچے کی معاونت کرنے، وزٹ کے دوران حکمت عملیوں پر عمل کرنے، اپنے بچے کے ساتھ کی گئی گفتگو کو اپنے ذہن میں دہرانے، مسائل کو حل کرنے کے چیلنجز سے نمٹنے، اور EI فراہم کار سے رائے حاصل کرنے کے سلسلے میں حکمت عملیوں کی شناخت کرنے کے لیے تربیت دینے کا عمل مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

آپ EI وزٹ کے دوران کس بات کی توقع کرتے ہیں؟

آپ کو اور آپ کے EI فراہم کار کو ملاقات کے لیے کسی ایک دن اور وقت پر متفق ہونا چاہیئے۔ پہلی میٹنگ کے موقع پر، ممکن ہے کہ آپ کا EI فراہم کار آپ کے بچے کی حالیہ نشوونما پر تبادلہ خیال کرے اور آپ کے خاندان کے سوالات اور خدشات کا جائزہ لے۔ وہ آپ کو ایسے طریقے بتائیں گے جنہیں آپ اپنے بچے کے ساتھ مل کر آزما سکتے ہیں تاکہ ان کے ذریعے IFSP کے مقرر کیے گئے اہداف کو حاصل کیا جا سکے۔ آپ کا EI فراہم کار آپ کو یا آپ کے بچے کے ابتدائی نگہداشت فراہم کار کو EI سروسز کی ترسیل میں شراکت دار تصور کرے گا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ EI وزٹس کے دوران آپ سے فعال طور پر شرکت کرنے کے لیے کہا جائے گا۔ آپ کے EI فراہم کار کو کبھی بھی آپ کے بچے کے ساتھ اکیلے نہیں رہنا چاہیئے۔

آپ EI میں کیسے شرکت کرتے ہیں؟

اپنے EI فراہم کار کے ساتھ مل کر کام کرنا بہت اہم ہے، تاکہ آپ اپنے بچے کے سیکھنے کے عمل اور نشوونما میں اس کی معاونت کر سکیں۔ آپ کے EI فراہم کار آپ سے اور خاندان کے دیگر افراد سے یا نگہداشت فراہم کاران سے بات چیت کر کے معلومات اکٹھی کرتے ہیں۔ آپ کے EI فراہم کار آپ کا اور آپ کے بچے کے روزانہ کے معمولات کا مشاہدہ کرنے کے بعد، آپ کے بچے کی صلاحیتوں اور ضروریات کے بارے میں جانتے ہیں۔ EI فراہم کاران کے ساتھ گفتگو کرنے میں رہنمائی حاصل کرنے کے لیے "اپنے خاندان کے IFSP کی تیاری کریں" نامی ورک شیٹ کا استعمال کریں۔

مانوس بالغان کے ساتھ مثبت، حوصلہ افزا تجربات آپ کے بچے کے دماغ کو زیادہ مضبوط اور لچک پذیر بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے آپ ایسے شخص ہیں جو اپنے بچے کی نشوونما پر سب سے زیادہ اثرانداز ہوتے ہیں۔ اپنے بچے کی EI ٹیم کے کلیدی ممبر کے طور پر، آپ درج ذیل طریقوں سے ان کی مدد کر سکتے ہیں:

- اپنے EI فراہم کاران کو جانیں۔
- اپنے بچے کے لیے کیے جانے والے وزٹس میں فعال طور پر حصہ لیں۔
- اپنے EI فراہم کاران سے درخواست کریں کہ وہ آپ کو ان سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلاً بتائیں جنہیں وہ آپ کے اور آپ کے بچے کے ساتھ انجام دیتے ہیں اور یہ سرگرمیاں کس وجہ سے کی جاتی ہیں۔
- اپنے معمولات، خاندانی روایات اور ثقافت کے بارے میں معلومات کا اشتراک کریں۔
- مختلف جگہوں کے بارے میں بات چیت کریں جہاں آپ اپنے بچے کو ساتھ لے کر جاتے ہیں، جیسے کہ کھیلوں کے گروپس اور دوستوں کے گھروں کے بارے میں بتائیں۔
- ان لوگوں کے بارے میں بتائیں جن کے ساتھ رہنا آپ کو اور آپ کے بچے کو پسند ہے۔
- آپ کا بچہ جن چیزوں میں دلچسپی لیتا ہے ان کا مشاہدہ کریں۔
- اگر آپ کو اپنے بچے کے حوالے سے کوئی خدشات لاحق ہیں تو اپنے EI فراہم کار کو ان سے آگاہ کریں۔
- اپنے بچے کی نشوونما میں بہتری لانے والی سرگرمیاں سیکھیں اور انہیں اپنے اور اپنے بچے کے روزانہ کے معمولات میں شامل کریں۔
- اپنے بچے کو کھیلنے اور روزانہ کے معمولات جیسے کہ کپڑے پہننے، کھانا کھانے اور ڈائپر بدلنے کے دوران نئی مہارتوں کا تجربہ کرنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کریں۔
- اپنے خاندان کی باقاعدہ اور بےتکلفانہ معاونتوں اور وسائل کی شناخت کریں۔ مثلاً، آپ مدد کے

لیے کس سے رابطہ کرتے ہیں؟ آپ کے پاس پہلے سے ایسی کیا چیز موجود ہے جسے آپ اپنی اور اپنے بچے کی مدد کے لیے استعمال کر سکتے ہیں؟

- ضرورت پڑنے پر مدد طلب کریں۔ خاندان، دوستوں، اور EI فراہم کاران کو بتائیں کہ مشکل وقت میں وہ کیسے آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔
- اپنے بچے کے ساتھ باقاعدگی سے کھیلیں اور ان سے باتیں کریں۔ اس طرح انہیں اندازہ ہو گا کہ وہ خاص ہیں اور ان سے پیار کیا جاتا ہے!

آپ اور آپ کا EI فراہم کار EI وزٹس کے بارے میں کیسے بات چیت کر سکتے ہیں؟

بچے کئی جگہوں پر EI سروسز وصول کر سکتے ہیں، بشمول چائلڈ کیئر، خاندانی گھر اور کمیونٹی کے مخصوص مقامات پر۔ اگر آپ EI کے وزٹ کے دوران حاضر نہیں رہ سکتے، تو EI فراہم کار وزٹ سے متعلق اہم معلومات آپ تک پہنچا دے گا۔ مثلاً، اگر آپ کا بچہ اپنے چائلڈ کیئر کے مقام پر زبان اور بول چال کی تھیراپی وصول کرتا ہے، تو EI فراہم کار اور چائلڈ کیئر فراہم کار سے درخواست کریں کہ وہ آپ کو وزٹس کے احوال سے باخبر رکھیں۔ وہ وزٹ کے خلاصے پر مبنی ایک ای میل ارسال کر کے آپ کو باخبر رکھ سکتے ہیں۔ (پیشرفت کے نوٹ کا نمونہ دیکھنے کے لیے ضمیمہ I ملاحظہ کریں۔) وہ آپ کی اجازت سے EI وزٹ کا کچھ حصہ ویڈیو کی صورت میں ریکارڈ بھی کر سکتے ہیں، اس طرح آپ دیکھ سکتے ہیں کہ آپ کا بچہ کیا سیکھ رہا ہے اور آپ اس کے سیکھنے کے عمل کو جاری رکھنے کے لیے کیسے مدد کر سکتے ہیں۔ آپ وزٹ اور حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے فون کال کی درخواست بھی کر سکتے ہیں تاکہ یہ جان سکیں کہ آپ اپنے بچے کی حمایت کیسے کر سکتے ہیں۔ اگر آپ EI وزٹس کے دوران موجود نہیں ہوتے، تو آپ اپنے EI فراہم کاران کی جانب سے باقاعدہ مواصلت موصول کر لیتے ہیں۔

اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ آپ کا منصوبہ موثر ثابت ہو رہا ہے۔ اپنے والدین کے رابطہ کار یا اپنے سروس کوآرڈینیٹر سے بات چیت کرتے رہا کریں۔

آپ EI پروگرام میں شامل دیگر والدین سے کیسے ملاقات کر سکتے ہیں؟

آپ کے مقامی CFC دفتر میں والدین کا ایک **رابطہ کار فرد** موجود ہوتا ہے جو EI سروس سسٹم کا تجربہ رکھتا ہے، کیونکہ وہ کسی ایسے بچے کے والد/والدہ یا سرپرست ہوتے ہیں جو کسی تاخیر یا معذوری کا شکار ہوتا ہے۔ اس رابطہ کار کا کام خاندانوں کو معلومات اور معاونت فراہم کرنا ہوتا ہے۔ آپ ان سے درخواست کر سکتے ہیں کہ

- آپ کو آپ کے بچے کی تشخیص کے حوالے سے معلومات فراہم کریں،
- اپنے بچے کی حمایت کرنے میں آپ کی مدد کریں،
- آپ کو کبھی کبھار ضرورت پڑنے والی ذاتی معاونت فراہم کریں، اور
- آپ کو دیگر والدین سے مربوط کریں۔

الینوائے ابتدائی مداخلت کا کلیئرنگ ہاؤس (http://eiclearinghouse.org) بھی آپ کے لیے مفت معلومات حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ آپ ویب سائٹ پر جا سکتے ہیں، ورچوئل لائبریری سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں، نیوز لیٹرز وصول کر سکتے ہیں، اور اپنے سوالات کے سلسلے میں کال یا ای میل کر سکتے ہیں۔ 48

گھنٹوں کے اندر EI کا کوئی ماہر فرد آپ کے سوالات یا درخواستوں کا جواب دے گا۔

مرحلہ 3: سروسز کے حصول کے طریقے کا تعین کریں

آپ اور آپ کی ٹیم مل کر EI سروسز کی فراہمی کے طریقہ کار پر تبادلہ خیال کریں گے۔ اس کے آپشنز میں درج ذیل شامل ہیں:

بالمشافہ وزٹس: اس صورت میں EI سروسز EI فراہم کار کے ساتھ مل کر کام کرنے والے والد/والدہ یا نگہداشت فراہم کار کے تعاون سے فراہم کی جاتی ہیں، جو یا تو اسی مقام پر، یا پھر گھر یا کمیونٹی کے مخصوص مقام پر درحقیقت موجود ہوتے ہیں۔ یہ EI سروسز فراہم کیے جانے کا روایتی طریقہ رہا ہے۔

بذریعہ ویڈیو براہ راست وزٹس: اس صورت میں کسی کمپیوٹر یا ٹیبلٹ (مثلاً iPad) پر انٹرنیٹ کے ذریعے سروسز فراہم کی جاتی ہیں، جس سے آپ کے خاندان کو اسی وقت فراہم کار کے ساتھ مل کر کام کرنے کا موقع حاصل ہوتا ہے۔

مشاورت بذریعہ فون: اس صورت میں EI فراہم کار اسی وقت فون پر EI سروسز فراہم کرتے ہیں لیکن اس میں ویڈیو شامل نہیں ہوتی۔ یہ سروسز حاصل کرنے کا صرف عارضی طریقہ ہے۔

مخلوط طریقہ کار: اس صورت میں EI سروسز کی فراہمی بالمشافہ وزٹس، بذریعہ ویڈیو براہ راست وزٹس اور مشاورت بذریعہ فون کے مجموعے کے طور پر کی جاتی ہے۔ یہ طریقہ خاندانوں کو اختیار فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنے بچے/گھرانے کی صحت کے مسائل پر بات کر سکیں اور خاندان کی ایسی دیگر ترجیحات پر بھی بات کر سکیں، جو EI وزٹس کی منسوخی کا باعث بن سکتی ہیں۔

تاہم جو سروسز آپ وصول کریں گے، وہ

- آپ کے بچے اور خاندان کی صلاحیتوں کے عین مطابق تشکیل دی جائیں گی اور یہ سروسز آپ کے بچے اور خاندان کی ضروریات کو ثقافتی اور لسانی اعتبار سے جامع اور موثر طور پر پورا کریں گی؛
- ان اہداف کی بنیاد پر تشکیل دی جائیں گی جو آپ نے IFSP میں وضع کیے تھے؛
- سروس کی ترسیل کے لیے تربیتی تدبیر اختیار کریں گی اور یہ نگہداشت فراہم کار کی استعداد کو بڑھانے پر مرکوز رہیں گی؛
- سیکھنے اور مداخلت کے ایسے مواقع فراہم کرنے پر مرکوز رہیں گی جو فطری انداز میں خاندان کے روزمرہ معمولات اور سرگرمیوں کے دوران فراہم کیے جا سکتے ہوں؛
- بچوں کو زیادہ دیر کے لیے بٹھائے رکھنے اور سروسز کے لیے حاضر رہنے کا تقاضہ نہیں کریں گی؛
- ملاقات کے لیے آپ کی ضروریات اور ترجیحات کو ملحوظ خاطر رکھیں گی؛
- اخفاء اور رازداری کے اصولوں، نیز قانونی تقاضوں کی پابندی کریں گی؛ اور
- اس طور پر انفرادی اور لچک پذیر ہوں گی کہ آپ کی بدلتی ہوئی ترجیحات اور حالات کے مطابق ڈھل سکیں گی۔

سروسز وصول کرنے کے طریقے کا تعین آپ کی IFSP ٹیم کے سب ممبرز کے ساتھ مل کر کیا جاتا ہے اور اس کا انحصار بہت سے عوامل پر ہوتا ہے، جیسے کہ آپ کے علاقے میں EI فراہم کاران کی دستیابی، ٹیکنالوجی تک آپ کی رسائی اور اس سے مانوسیت، اور اپنے گھر پر یا دیگر مانوس ترتیبات میں EI فراہم کاران سے دوستانہ تعلق قائم کرنے میں آپ کی سہولت۔ اپنے سروس کوآرڈینیٹر اور اپنی EI ٹیم سے بات کر کے انہیں آگاہ کریں کہ آپ کے لیے کون سا آپشن موزوں ترین ہے۔ سروسز موصول کرنے کے طریقے کے حوالے سے آپ کسی بھی وقت اپنا فیصلہ بدل سکتے ہیں۔

مرحلہ 4: ہر چھے ماہ بعد IFSP پر نظرثانی کریں

کسی بھی IFSP کو تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ جیسے جیسے آپ کا بچہ بڑھتا اور نشوونما پاتا ہے، تو آپ کی ترجیحات تبدیل ہو سکتی ہیں، جس سے نئی یا مختلف سروسز کی ضرورت محسوس ہو سکتی ہے۔ لہٰذا EI ٹیم آپ کے بچے اور خاندان کی ضروریات کو بہتر طور پر پورا کرنے کے لیے سروسز تبدیل کر سکتی ہے۔

آپ اور آپ کی IFSP ٹیم مل کر ہر چھ ماہ بعد اپنے بچے کی کارکردگی کا جائزہ لیں گے اور کم از کم سال میں ایک مرتبہ پلان کی تجدید کریں گے۔ اگر آپ ان میں تبدیلی لانے کے خواہاں ہوں، تو ضرورت کے تحت پلان تبدیل کرنے کے لیے آپ اور آپ کی ٹیم اس سے کم وقفے سے بھی ملاقات کر سکتے ہیں۔ IFSP جائزے کی تیاری کرنے کے لیے، ہو سکتا ہے کہ آپ خود سے ان سوالات کے جوابات حاصل کرنا چاہیں:

- کیا آپ کے بچے نے پیشرفت کا مظاہرہ کیا ہے؟
- کیا موجودہ اہداف کو حاصل کرنے کے لیے مختلف یا اضافی سروسز درکار ہیں؟
- کیا اپنے بچے کے لیے میری ترجیحات بدل گئی ہیں؟
- مستقبل میں آپ کے بچے کو کون سی سروسز کی ضرورت پیش آ سکتی ہے؟
- کیا آپ کے بچے نے IFSP کے اہداف حاصل کر لیے ہیں؟ کیا نئے اہداف موزوں ہیں؟
- کیا آپ کے خاندان نے IFSP کے مطلوبہ نتائج حاصل کر لیے ہیں؟ کیا نئے نتائج کا ہدف مقرر کرنا درکار ہے؟

اس IFSP نظرثانی کا مقصد اس بات کا تعین کرنا بھی ہے کہ آیا آپ کا بچہ اب بھی EI پروگرام کی اہلیت برقرار رکھے ہوئے ہے یا پھر آپ کے بچے نے نشوونما کے مطلوبہ اہداف حاصل کر لیے ہیں اور اسے سروسز حاصل کرنے کی مزید ضرورت نہیں ہے۔

”ابتدائی مداخلت کے سفر میں ہماری فراہم کار ہماری مدد کرتی رہیں۔ ان کی رہنمائی کے بغیر ہم یہ نہ جان پاتے کہ ہمیں کیسے آغاز کرنا چاہیئے۔“

”ہماری تھیراپسٹ میرے بیٹے کے ساتھ بہت اچھے طریقے سے پیش آتی رہیں، وہ اس کا خیال رکھتی رہیں، اور میں یہ سمجھتی ہوں کہ ہم نے ان کی مدد سے ہی یہ پیشرفت حاصل کی ہے۔ وہ بہت شفیق انسان ہیں۔“

ایک روایتی EI وزٹ کے دوران کیا ہوتا ہے؟

EI بچے اور خاندان پر مرکوز رہتا ہے، لہٰذا ایک روایتی EI وزٹ کے دوران فراہم کار خاندان کو ایسی حکمت عملیوں کی تربیت دیتا ہے جنہیں وہ اپنے بچے کے لیے اپنا سکتے ہیں۔ اس وجہ سے، EI سروسز کے لیے کیا جانے والا ایک روایتی وزٹ درج ذیل میں سے زیادہ تر اقدامات پر مشتمل ہوتا ہے:

وزٹ کے لیے قبل از وقت منصوبہ بندی کرنا۔ فراہم کار نوٹس کا جائزہ لیتا ہے اور وزٹ کے لیے سرگرمیوں اور حکمت عملیوں کی منصوبہ بندی کرتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ والد/والدہ یا نگہداشت فراہم کار گزشتہ میٹنگ کے نوٹس کا جائزہ بھی لینا چاہیں۔ اگر یہ بذریعہ ویڈیو براہ راست وزٹ ہے، تو فراہم کار وزٹ کی تیاری کرنے کے لیے آپ کو (یا چائلڈ کیئر فراہم کار کو) کچھ کھلونے یا ایسی اشیاء بھیج سکتا ہے۔

آمد اور سلام، فراہم کار آتا ہے اور والد/والدہ یا نگہداشت فراہم کار کے ساتھ بات چیت کرتا ہے؛ اس دوران وہ وزٹ کے اہداف کا تعین کرتے ہیں اور آغاز کرنے کی تیاری کرتے ہیں۔

ایسی سرگرمیوں میں مشغول رہنا جو اہداف حاصل کرنے پر مرکوز ہوں۔ فراہم کار اور والد/والدہ یا نگہداشت فراہم کار چھوٹے بچے کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔

ایک دوسرے کا مشاہدہ کرنا۔ جب فراہم کار بچے سے گفتگو کر رہے ہوں تو والد/والدہ یا نگہداشت فراہم کار ان کا مشاہدہ کر سکتے ہیں، نیز جب والد/والدہ یا نگہداشت فراہم کار بچے سے گفتگو کر رہے ہوں تو فراہم کار بھی ان کا مشاہدہ کر سکتے ہیں اور انہیں حوصلہ افزا رائے دے سکتے ہیں۔

نئی سرگرمیوں اور حکمت عملیوں کا عملی مظاہرہ کرنا اور انہیں معمول کا حصہ بنانا۔ فراہم کار والد/والدہ یا نگہداشت فراہم کار کو ایسے نئے یا مختلف طریقوں سے متعارف کروا سکتے ہیں جن کے ذریعے وہ سیکھنے کے عمل میں اپنے بچے کی مدد کر سکیں۔

معلومات اور علم کا اشتراک کرنا۔ نشوونما، سروسز، معاونتوں، اور بچے کی پیشرفت کے حوالے سے فراہم کار اور والد/والدہ یا نگہداشت فراہم کار دونوں ہی کے پاس اشتراک کرنے کے لیے اہم معلومات ہو سکتی ہیں۔

فراہم کردہ سروسز کو ضبط تحریر میں لانا۔ وزٹ کے دوران ہونے والی بات چیت کے بارے میں فراہم کار والد/والدہ یا نگہداشت فراہم کار کے لیے تحریری معلومات قلمبند کرواتے ہیں۔ بالخصوص یہ اس صورت میں ضروری ہوتا ہے جب خاندان کے کسی فرد کی غیر موجودگی میں سروسز فراہم کی جائیں، مثلاً جب سروسز چائلڈ کیئر میں فراہم کی جائیں۔

وزٹس کے عرصے کے دوران سرگرمیوں اور حکمت عملیوں کی منصوبہ بندی کرنا۔ فراہم کار اس بات کا تعین کرنے میں والد/والدہ یا نگہداشت فراہم کار کی مدد کر سکتے ہیں کہ جو سرگرمیاں انہوں نے انجام دیں، انہیں روزمرہ معمول کا حصہ کیسے بنایا جا سکتا ہے۔ وہ ایسی معلومات کی شناخت بھی کر سکتے ہیں جسے فراہم کار یا نگہداشت فراہم کار اگلے EI وزٹ کے لیے اکٹھا کر سکتے ہیں۔

اگلا وزٹ شیڈول کرنا۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ سروسز کی فراہمی بغیر کسی خلل کے جاری رہے، والد/والدہ یا نگہداشت فراہم کار اور EI فراہم کار اگلے EI وزٹ کو شیڈول کرتے ہیں۔

حصہ چہارم

EI سروسز کے لیے معاوضے کی ادائیگی

الینوائے ابتدائی مداخلت کے پروگرام کے لیے اہل بچوں کے حامل خاندان اکثر سروسز کے معاوضے کی ادائیگی کے حوالے سے سوالات رکھ سکتے ہیں۔

کون سی EI سروسز مفت ہیں؟

EI پروگرام کے ذریعے فراہم کیے جانے والے تمام جائزے اور سروس کی رابطہ سازی مفت ہوتی ہے۔ اگر آپ کا بچہ اہل ہو اور آپ EI پروگرام میں شامل ہو جائیں، تو عملہ بلامعاوضہ، آپ کے ساتھ مل کر آپ کے خاندان کا انفرادی سروس پلان (IFSP) تشکیل دے گا اور اسے مربوط کرے گا۔ اگر آپ انگریزی کے علاوہ کوئی اور زبان بولتے ہیں، تو EI پروگرام آپ کو مفت میں ترجمہ و ترجمانی کی سروسز فراہم کرے گا۔

خاندان کی شرکت کی فیس کیا ہے؟

ہو سکتا ہے کہ آپ کو خاندان کی شرکت کے لیے ماہانہ فیس کی ادائیگی کرنی پڑے جس کا تعین آپ کی آمدنی، خاندان کے سائز، اور اس بات کے مطابق کیا جائے گا کہ آیا آپ کے پاس طبی مسائل/بحران کی صورت حال سے نمٹنے کے لیے کوئی اضافی جمع پونجی موجود ہے یا نہیں۔ آپ کا سروس کوآرڈینیٹر آپ کو اس حوالے سے معلومات فراہم کر سکتا ہے کہ آپ کو کتنی فیس ادا کرنی ہو گی۔ اگر آپ اپنی آمدنی ظاہر نہیں کرنا چاہتے، تو اس صورت میں آپ کو سب سے زیادہ فیس ادا کرنی ہو گی۔ آپ کے خاندان کو ماہانہ اسٹیٹمنٹس ارسال کی جاتی ہیں جن میں ماہانہ اقساط کی رقم، نیز وہ رقم بھی درج ہوتی ہے جو سسٹم نے آپ کے بچے کی سروسز کے لیے ادا کر رکھی ہو۔ خاندانوں کو کبھی بھی اس رقم سے زیادہ فیس ادا نہیں کرنی پڑتی جتنی رقم سسٹم سروسز کے لیے ادا کرتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے، IDHS کی ویب سائٹ https://www.dhs.state.il.us پر "فارمز" تلاش کریں۔

میری نجی انشورنس کا استعمال میرے لیے کیسے مددگار ہوتا ہے؟

پرائیویٹ ہیلتھ انشورنس اس رقم کو کم کرنے میں مدد کر سکتی ہے جو EI پروگرام آپ کے بچے کی سروسز کے لیے ادا کرتا ہے۔ جب سروسز میں آپ کی پرائیویٹ ہیلتھ انشورنس کو استعمال کیا جاتا ہے، تو اس صورت میں EI کی ادائیگیاں آپ کے ہیلتھ پلان کی سالانہ ادائیگیوں کی واجب الادا رقوم کو پورا کرنے میں بھی آپ کی مدد کر سکتی ہیں۔ نیز، آپ کو نہ تو کبھی بل کی ادائیگی کرنی پڑے گی اور نہ ہی EI سروسز کے لیے کبھی انشورنس کی مشترکہ ادائیگیاں کرنے کی ضرورت پیش آئے گی۔ کوئی ایسی سروسز جنہیں پرائیویٹ ہیلتھ انشورنس کوَر نہیں کرتی، ان کی ادائیگی EI پروگرام کے ذمے ہوتی ہے۔ آپ کو اپنے پرائیویٹ ہیلتھ انشورنس پروگرام کے پلان اور بل کاری کے عمل کے حوالے سے اپنے سروس کوآرڈینیٹر سے تبادلہ خیال کرنا چاہیئے۔

میری سرکاری مراعات، جیسے کہ All Kids، تک رسائی کی فراہمی EI پروگرام کے لیے کیسے مددگار ہو سکتی ہے؟

جب خاندانوں کی جانب سے یہ رسائی فراہم کی جاتی ہے تو EI پروگرام کچھ مخصوص سروسز کے لیے ادا کردہ رقوم واپس لے سکتا ہے۔ اس طرح مجموعی طور پر EI پروگرام کو آمدنی کا ایک اور اہم ذریعہ میسر آتا ہے۔ اگر آپ کو کوئی سرکاری مراعات حاصل نہیں ہیں لیکن آپ کو لگتا ہے کہ آپ ان کے اہل ہو سکتے ہیں، تو All Kids کے لیے درخواست دینے کے حوالے سے اپنے سروس کوآرڈینیٹر سے بات کریں۔ جن خاندانوں نے انشورنس نہیں کروا رکھی انہیں All Kids کی درخواست مکمل کرنے کی پُرزور ترغیب دی جاتی ہے، نیز انہیں https://getcovered.illinois.gov/ پر Get Covered Illinois کی ویب سائٹ ملاحظہ کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔

انشورنس استعمال کرنے کے لیے "باخبر اجازت کی فراہمی" سے کیا مراد ہے؟

آپ کو ایک اجازتی فارم پر دستخط کرنے کے لیے کہا جائے گا جس سے الینوائے EI پروگرام کو یہ اختیار حاصل ہوتا ہے کہ وہ آپ کے انشورنس فراہم کنندہ یا All Kids سے رابطہ کرے اور انہیں ان EI سروسز کے لیے بل ارسال کرے جو آپ کے خاندان کو فراہم کی جاتی ہیں۔

الینوائے EI پروگرام ہر سروس کے لیے فیس کی ادائیگی کیوں نہیں کرتا؟

یہ EI پروگرام "آخری چارہ کار ادا کنندہ" ہوتا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ پہلے باقی تمام دستیاب فنڈز کو استعمال کیا جانا چاہیئے۔ یہ EI پروگرام وفاقی فنڈز وصول کرتا ہے، لیکن یہ فنڈز اس پروگرام کی کُل لاگت کا احاطہ نہیں کرتے۔ ریاست بھی EI پروگرام کی معاونت کے لیے رقم فراہم کرتی ہے۔ نجی انشورنس اور خاندان کی شرکت کی فیس سے حاصل کی جانے والی رقم اس پروگرام کے اہم ذرائع ہیں۔ وہ تمام اہل خاندانوں کو اعلیٰ معیاری سروسز کی فراہمی کا سلسلہ جاری رکھنے میں اس پروگرام کی مدد کرتے ہیں۔

مزید معلومات کے لیے

اگر آپ کے کوئی مزید سوالات ہوں، تو براہ کرم اپنے مقامی CFC دفتر میں موجود اپنے سروس کوآرڈینیٹر سے رابطہ کریں۔ آپ EI کے مرکزی بلنگ دفتر (EI Central Billing Office, CBO) سے معاون معلومات بھی حاصل کر سکتے ہیں جو کہ https://eicbo.info پر دستیاب ہے۔

EI پروگرام سے خارج ہونے کے لیے کون سا وقت مناسب ہوتا ہے؟

جب آپ کے بچے کی نشوونما میں بہتری آنا شروع ہو جائے اور جب آپ کے بچے کے لیے طے شدہ اہداف حاصل کر لیے جائیں تو اس وقت آپ کا بچہ EI پروگرام سے خارج ہو سکتا ہے۔ بصورت دیگر، آپ کا بچہ تین سال کی عمر کو پہنچنے تک یا اس سے بھی بعد تک EI پروگرام میں شامل رہ سکتا ہے، اگر آپ کے بچے کو **اضافی سروسز** کے حصول کا اختیار بھی حاصل ہو۔ آپ کے بچے کی عمر 3 سال ہونے سے کم از کم چھ ماہ قبل، آپ اور آپ کی IFSP ٹیم مل کر EI سروسز سے منتقلی کی منصوبہ سازی شروع کر دیں گے۔ اس طرح آپ کو اس بات کا تعین کرنے کے لیے وقت میسر آتا ہے کہ آیا آپ کا بچہ آپ کے مقامی اسکول ڈسٹرکٹ کے ذریعے ابتدائی بچپن کی خصوصی تعلیم (early childhood special education, ECSE) کی سروسز حاصل کرنے کا اہل ہے یا نہیں، یا پھر بچے کی تاریخ پیدائش کے لحاظ سے، آیا آپ کا بچہ اضافی سروسز کا اہل ہے یا نہیں۔ ہر بچہ ECSE کا اہل نہیں ہو سکتا، اور ہو سکتا ہے کہ آپ کے بچے کے لیے کوئی اور جائزہ درکار ہو۔

خصوصی طور پر، اگر آپ **معاون ٹیکنالوجی** کے لیے درخواست دے رہے ہیں، لیکن آپ کے بچے کے ابتدائی مداخلت سے باہر آنے کی عمر میں چھ ماہ سے کم وقت رہ گیا ہے، تو ہو سکتا ہے کہ آپ کا بچہ ابتدائی مداخلت سے معاون ٹیکنالوجی حاصل نہ کر سکے۔ ضمیمہ E میں، ہم نے ان وسائل کی فہرست مرتب کی ہے جو اس وقت کے دوران معاون ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل کرنے میں آپ کے بچے کی مدد کر سکتے ہیں۔

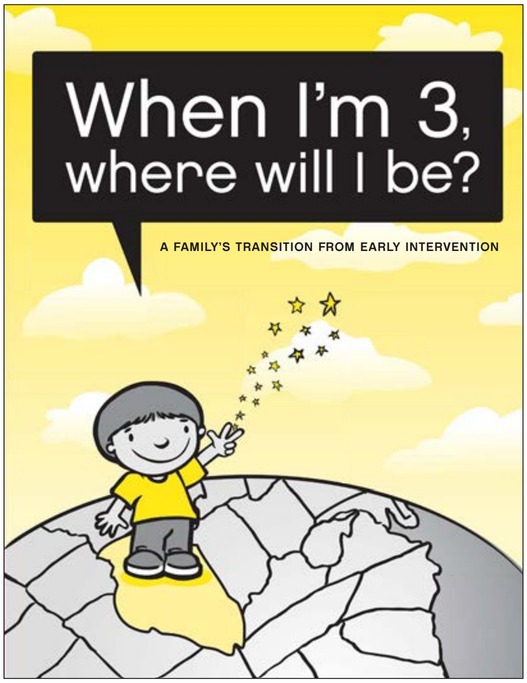

یہ ورک بُک الینوائے میں مقیم خاندانوں کو اپنے بچوں کی EI سے ECSE میں منتقلی کے عمل کے سلسلے میں رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

یہ صرف انگریزی اور ہسپانوی زبان میں دستیاب ہے

https://www.isbe.net/Documents/When-Im-Three.pdf

منتقلی کی سروسز

یہاں اس کے مراحل اور اس عمل میں آپ کا کردار درج کیا گیا ہے:

مرحلہ 1: اپنے بچے اور خاندان کو منتقلی کے لیے تیار کرنے کے طریقے کے حوالے سے اپنے سروس کوآرڈینیٹر، والدین کے رابطہ کار اور EI فراہم کاران سے بات چیت کریں۔

مرحلہ 2: آپ کا سروس کوآرڈینیٹر آپ سے دریافت کرے گا کہ آیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کو ECSE سروسز حاصل کرنے کے لیے مقامی اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب ریفر کیا جائے۔ آپ اسے قبول یا مسترد کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اسے قبول کرتے ہیں، تو آپ کے مقامی اسکول ڈسٹرکٹ سے معلومات کا اشتراک کرنے کے لیے آپ کے دستخط درکار ہوتے ہیں۔

مرحلہ 3: اپنے بچے کے لیے منتقلی کی منصوبہ بندی پر مبنی کانفرنس میں شرکت کریں۔

مرحلہ 4: ضرورت کے تحت، اسکول ڈسٹرکٹ کے جائزے (جائزوں) میں شمولیت اختیار کریں۔

مرحلہ 5: آپ ECSE, EI کی اضافی سروسز، رہائشی سہولیات، اور اپنے اسکول ڈسٹرکٹ کی جانب سے سروسز کے لیے اپنے بچے کی اہلیت کا تعین کروائیں۔

مرحلہ 6: اگر وہ اہل ہو، تو اپنے بچے کے لیے انفرادی تعلیمی پلان (Individualized Education Plan, IEP) یا سیکشن 504 کا پلان ترتیب دیں۔ اگر اہل نہ ہو، تو اپنے بچے کے لیے کمیونٹی کے دیگر وسائل یا آپشنز کو زیر غور لائیں۔

اضافی سروسز

اہلیت حاصل کرنے والے خاندان اپنے بچے کی تیسری سالگرہ کے بعد اسکول کا اگلا سال شروع ہونے تک بھی EI سروسز حاصل کرنے کا سلسلہ جاری رکھ سکتے ہیں بشرطیکہ **درج ذیل تمام شرائط پوری ہوں**۔ بچے کے حوالے سے لازم ہے کہ

- اس کا جاری IFSP موجود ہو،
- ان کی تیسری سالگرہ 1 مئی اور 31 اگست کے درمیانی عرصے میں آ رہی ہو، اور
- انہیں بچے کے مقامی اسکول ڈسٹرکٹ میں انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) کے لیے اہل ٹھہرایا گیا ہو۔

ECSE سروسز کی اہلیت سے متعلق مزید جاننے کے لیے، /https://www.isbe.net پر IBSE وزٹ کریں اور "ابتدائی بچپن کی خصوصی تعلیمی سروسز" کو تلاش کریں۔

اپنی EI سروسز کا جائزہ لیں

EI پروگرام سے خارج ہونے کے فوراً بعد، آپ الینوائے EI تربیتی پروگرام کی جانب سے خاندان کے نتائج کا سروے وصول کریں گے۔ یہ بہت اہم سروے ہے، اور ہم آپ سے اسے مکمل کرنے اور جلد از جلد واپس ارسال کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔ آپ کے جوابات EI پروگرام میں آپ کے خاندان کے تجربات کے بارے میں قیمتی معلومات حاصل کرنے اور ضرورت کے تحت تبدیلیوں کو زیر غور لانے میں EI پروگرام کی مدد کریں گے۔ یہ سروے **خاندان کے نتائج** کے بارے میں سوالات پوچھتا ہے جیسے کہ

- اپنے بچے کے مضبوط پہلوؤں، قابلیتوں، اور ضروریات کو سمجھنا؛
- بڑھنے اور سیکھنے میں اپنے بچے کی مدد کرنا؛ اور
- اپنے حقوق سے واقف ہونا۔

یہ EI سسٹم کی افادیت کے بارے میں پوچھتا ہے۔ یہ سروے کئی طریقوں سے مکمل کیا جا سکتا ہے اور یہ انگریزی اور ہسپانوی زبان میں دستیاب ہے۔ اگر آپ اس سروے کو مکمل کرنے میں مدد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بلاجھجھک الینوائے EI کے تربیتی پروگرام سے (سروے میں دیے گئے نمبرز پر) رابطہ کریں۔

حصہ چھ

آپ کے حقوق کیا ہیں؟

الینوائے کا EI پروگرام ریاستی قانون کی جانب سے قائم کیا گیا تھا تاکہ یہ وفاقی معذوریوں کے حامل افراد کے تعلیمی ایکٹ (Individuals With Disabilities Education Act, IDEA) کے جزو C کا پابند رہے۔ IDEA میں اہلیت رکھنے والے بچوں کے لیے ایسی EI سروسز شامل ہوتی ہیں جن کا آغاز بچوں کی پیدائش کے وقت ہی ہو جاتا ہے اور یہ ان کی تیسری سالگرہ تک یا ممکنہ طور پر ان کی تیسری سالگرہ کے بعد اسکول کے اگلے سال کے آغاز تک جاری رہتی ہیں۔ 3 سال کی عمر تک پہنچ جانے کے بعد، IDEA اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ آپ کا بچہ آپ کے مقامی اسکول ڈسٹرکٹ سے سروسز کا حصول جاری رکھ سکتا ہے۔ IDEA ان حقوق کی وضاحت کرتا ہے جو آپ کو ایسے بچے کے والد/والدہ ہونے کے ناطے حاصل ہوتے ہیں جو EI سروسز موصول کر رہا ہے۔

بطور والدین آپ کو حاصل کچھ حقوق یہاں مختصراً بیان کیے جا رہے ہیں۔ EI میں خاندان کے حقوق کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے، eiclearinghouse.org پر جائیں اور "خاندان کے حقوق" تلاش کریں۔ مزید تفصیلی معلومات درج ذیل پر دستیاب ہیں:

- Infant/Toddler & Family Rights Under IDEA for the EI system نامی کتابچے میں، جو کہ https://www.childfind-idea-il.us/Materials/4392.pdf پر دستیاب ہے
- الینوائے میں موجود والدین کی تربیت کے معلوماتی مراکز (Parent Training Information Centers, PTICs): ان PTICs کے عملے میں زیادہ تر ایسے افراد شامل ہیں جو کہ معذوریوں اور تاخیروں کے حامل بچوں کے والدین ہیں۔ یہ PTICs ابتدائی مداخلت، اسکول اور بالغان کی سروسز حاصل کرنے والے بچوں کے خاندانوں کو مفت تربیت، معلومات اور ریفرل سروسز فراہم کرتے ہیں۔ مزید جاننے کے لیے، https://eiclearinghouse.org/blogs/parent-centers/ ملاحظہ کریں
- "تعلیمی حقوق اور فرائض: الینوائے میں خصوصی تعلیم کو سمجھنا" نامی والدین کا ہدایت نامہ https://www.childfind-idea-il.us/Materials/Educ_Rights_en.pdf پر دستیاب ہے

الینوائے میں، دو PTICs قائم ہیں:

- معذوریوں کے لیے قائم خاندان کا وسیلہ جاتی مرکز (Family Resource Center on Disabilities, FRCD) شکاگو کے شہری علاقے میں خدمات

فراہم کرتا ہے۔ آپ http://frcd.org وزٹ کریں، FRCD کو 939-3513 (312) پر کال کریں، یا info@frcd.org پر ای میل کریں۔

- باقی ریاست میں Family Matters خدمات فراہم کرتا ہے۔ آپ http://fmptic.org وزٹ کریں یا 4FMPTIC (866) پر کال کریں۔

باخبر اجازت

باخبر اجازت سے مراد یہ ہے کہ آپ اپنے لیے اور اپنے بچے کے لیے سروسز حاصل کرنے کی اجازت دے رہے ہیں۔ آپ سے IFSP دستاویز پر دستخط کرنے کی درخواست کی جاتی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ اس پلان کو سمجھتے ہیں اور اس پلان سے، نیز اس میں متعین کردہ سروسز سے اتفاق کرتے ہیں۔ آپ سے دیگر اجازت ناموں پر دستخط کرنے کے لیے بھی کہا جائے گا جس کے ذریعے آپ اپنے بچے اور خاندان سے متعلق معلومات کا اشتراک کرنے کے لیے ابتدائی مداخلت کے فراہم کاران یا آپ کے بچے اور خاندان کو خدمات پیش کرنے والی دیگر ایجنسیز کو اجازت دیں گے۔ ان معلومات کا اشتراک صرف اس صورت میں کیا جا سکتا ہے کہ اگر آپ ایک ایسے فارم پر دستخط کرتے ہیں جس میں معلومات حاصل کرنے والے افراد کی نشان دہی کی گئی ہوتی ہے۔ تمام معلومات آپ کی عام استعمال کی زبان میں فراہم کی جائیں گی۔

پیشگی تحریری نوٹس

آپ کو لازمی طور پر ایک تحریری نوٹس فراہم کیا جائے گا، قبل اس کے کہ کوئی EI ایجنسی یا EI فراہم کار آپ کے بچے کی EI سروسز میں کسی قسم کی تبدیلی لائے۔ آپ کو یہ نوٹس آپ کے عام استعمال کی زبان میں فراہم کیا جائے گا۔ کسی بھی طرح کی میٹنگز کے لیے آپ کو تحریری نوٹس موصول ہو گا، اس طرح آپ کو شرکت کی تیاری کرنے کے لیے معقول وقت میسر آئے گا۔

ریکارڈز کا جائزہ

آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ اپنے بچے کی EI سروسز سے متعلق کسی بھی قسم کے ریکارڈز کا جائزہ لے سکیں۔ ان ریکارڈز کو حاصل کرنے کی درخواست سے 10 کیلنڈر دنوں کے اندر آپ کو ریکارڈز فراہم کر دیے جاتے ہیں۔ آپ ریکارڈ میں تبدیلی کی درخواست کر سکتے ہیں۔ اگر ایجنسی ریکارڈز میں ترمیم کرنے سے انکار کر دے، تو آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ سماعت کے عمل کی درخواست کر سکیں۔

ریکارڈز کی رازداری

آپ کے خاندان کی EI سروسز کے تمام ریکارڈز رازدارانہ ہوتے ہیں۔ آپ کے فراہم کاران آپس میں معلومات کا اشتراک کرتے ہیں تاکہ آپ کے خاندان کو بہترین سروسز فراہم کی جا سکیں۔ دیگر افراد کے ساتھ ان ریکارڈز کا اشتراک صرف اس طور پر کیا جائے گا جس کی اجازت اخفاء کے سخت قوانین نے دے رکھی ہے جیسے کہ صحت کی انشورنس کی انتقال پذیری اور احتساب کا ایکٹ (Health Insurance Portability and

(Family Educational اور خاندان کے تعلیمی حقوق اور اخفاء کا ایکٹ Accountability Act, HIPAA)
(Rights and Privacy Act, FERPA۔ جب آپ اور آپ کا بچہ EI پروگرام سے خارج ہونے کی تیاری کرتے ہیں، تو آپ سے تحریری اجازت لینے کی درخواست کی جائے گی، قبل اس کے کہ آپ کے ریکارڈز کا اشتراک آپ کے مقامی اسکول ڈسٹرکٹ یا کسی ایسی ایجنسی سے کیا جائے جو 3 سال کی عمر میں آپ کے بچے کو خدمات پہنچاتی ہو۔

خدشات کا سدباب

اگر سروسز کے حوالے سے آپ کے کوئی خدشات ہوں، یا اگر آپ اپنے بچے سے متعلق لیے گئے فیصلوں سے متفق نہ ہوں، تو آپ کو چاہیئے کہ CFC میں آپ ان خدشات پر اپنے سروس کوآرڈینیٹر سے بات کریں۔ ان سروسز یا فیصلوں کا تعلق، سروسز کی شناخت، جائزے، تجزیے، ٹھہرانے کی جگہ یا سروسز کی موزونیت سے ہو سکتا ہے۔ اگر آپ اس تبادلہ خیال کے نتیجے سے مطمئن نہ ہوں، تو آپ کو قانونی طور پر انتظامی حل حاصل کرنے کے باقاعدہ اختیارات دیے جاتے ہیں۔ ان اختیارات میں درج ذیل شامل ہیں:

1. **ریاست کو شکایات دائر کروانا۔** اگر آپ کو ایسا لگتا ہو کہ کسی فراہم کار نے ابتدائی مداخلت کے پروگرام کے جزو C سے متعلقہ قانون یا اصول کی خلاف ورزی کی ہے، تو آپ الینوائے محکمہ برائے انسانی خدمات (Illinois Department of Human Services, IDHS) کو ایک تحریری، دستخط شدہ شکایت دائر کروا سکتے ہیں۔ اس بیان میں ایسے حقائق شامل ہونے چاہیئیں جو آپ کی شکایت کو سچ ثابت کرتے ہوں۔ IDHS تحقیقات میں مدد کے لیے الینوائے ابتدائی مداخلت کے نگران پروگرام سے استفادہ کر سکتا ہے (https://earlyinterventionmonitoring.org)۔ شکایت موصول ہونے کے بعد IDHS کے پاس تحقیقات عمل میں لانے اور فیصلہ قلمبند کرنے کے لیے 60 دن کا وقت ہوتا ہے۔ اس عرصے میں، IDHS آزاد تحقیقات کروا سکتا ہے۔ IDHS کے فیصلے میں تحقیقات سے حاصل کردہ حقائق، نتائج، اور حتمی فیصلے کی وجہ ضرور شامل ہونی چاہیئے۔ اگر شکایت درست یا سچ ثابت ہو جائے، تو اس صورت میں فیصلے میں وہ طریقہ کار بھی شامل ہونا چاہیئے جس سے شکایت کی وجہ کو ٹھیک کیا جا سکے۔
2. **مصالحت۔** اگر مقامی فراہم کار، CFC یا IDHS کے ساتھ آپ کا کوئی تنازعہ ہو جائے، تو آپ **مصالحت** کے لیے درخواست کر سکتے ہیں۔ مصالحت ایک رضاکارنہ سیشن ہوتا ہے، جس میں درخواست دیے جانے کے بعد 10 دن کے اندر کوئی ماہر ثالثی فرد آپ کے لیے قابل رسائی مقام پر آپ سے بات چیت کرتا ہے۔ ثالثی کا کردار اختلاف رکھنے والے فریقین کی آپس میں بات چیت کروانے اور کسی متفقہ رائے تک پہنچنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔ ثالثی اتفاق رائے کا حکم نہیں دے سکتا۔ مصالحت کے عمل کے دوران کی جانے والی گفتگو کو رازدارانہ رکھا جاتا ہے۔ مصالحت رضاکارانہ عمل ہے، اور آپ کی اس میں شرکت آزادانہ ہونی چاہیئے۔ مصالحت کے اخراجات کی ادائیگی ریاست کی جانب سے کی جاتی ہے۔ مصالحت کے معاہدے

میں متفقہ شرائط درج کی جاتی ہیں۔ آپ کے بچے کے لیے پہلے سے اتفاق شدہ سروسز مصالحت کی مدت میں جاری رہتی ہیں۔

3. **باقاعدہ سماعت کا عمل۔** آپ اپنے فراہم کار یا CFC کے لیے کی جانے والی شکایت کے حل کے لیے قانونی سماعت کی درخواست کر سکتے ہیں۔ اگر آپ قانونی سماعت کی درخواست کریں گے، تو آپ اور آپ کے CFC کے پاس اس شکایت کو اپنے تئیں حل کرنے کے لیے 30 دن کا وقت میسر ہو گا۔ اگر آپ ایسا نہیں کر سکتے، تو قانونی سماعت کا انعقاد کیا جائے گا۔

قانونی سماعت عدالتی سماعت کے جیسی ہی ہوتی ہے۔ اس سماعت کا انعقاد ایسے وقت اور مقام پر کیا جانا چاہیئے جس میں آپ کی سہولت ہو۔ سماعتی آفیسر اختلاف رائے رکھنے والے دونوں فریقین کا موقف سنتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ سماعتی آفیسر کسی ایجنسی کا ملازم نہ ہو، نہ ہی کسی ایسے ادارے سے تعلق رکھتا ہو جو آپ کے بچے کو EI سروسز فراہم کر رہی ہے۔ سماعت کے موقع پر، آپ کسی **وکیل، اٹارنی**، یا ایسے دوست کو ساتھ لے جا سکتے ہیں جس نے آپ کے بچے سے متعلق یا معذوریوں کے حامل بچوں سے متعلق خصوصی معلومات یا تربیت حاصل کی ہو۔ آپ کو یہ حق بھی حاصل ہے کہ آپ اپنے بچے کو ساتھ لے جائیں اور یہ کہ سماعت میں عوام کو شرکت کی اجازت دیں۔ کسی اٹارنی کو تلاش کرنے کے لیے، آپ https://equipforequality.org/ پر Equip for Equality سے رابطہ کر سکتے ہیں، جو کہ الینوائے میں واقع تحفظ اور وکالتی ایجنسی ہے۔

آپ کو اس سماعت کا ریکارڈ، نتائج اور فیصلوں کی ایک نقل بلامعاوضہ حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔ 30 روزہ مصالحت کی مدت کے اختتام کے بعد 45 دن کے اندر آپ کو تحریری فیصلہ ارسال کر دیا جائے گا۔ ہارنے والا فریق فیصلے کے خلاف اپیل دائر کرنے کا حق رکھتا ہے۔

حصہ ہفتم

خاندانوں کی جانب سے بکثرت پوچھے جانے والے سوالات

میں اپنے CFC والدین کے رابطہ کار سے کیا سوالات پوچھ سکتا/سکتی ہوں؟

- کمیونٹی میں میرے لیے اور میرے خاندان کے لیے کون سے اہم وسائل موجود ہیں؟
- کیا کمیونٹی میں کھیلوں کے کوئی ایسے گروپس موجود ہیں جن میں میرا بچہ شامل ہو سکتا ہے؟
- کیا دوسرے والدین سے رابطہ کرنے میں آپ میری مدد کر سکتے ہیں؟

EI میں استعمال ہونے والی تمام اصطلاحات سے کیا مراد ہے؟ میں اپنے بچے کی معذوری کے حوالے سے مزید معلومات کہاں سے حاصل کر سکتا/سکتی ہوں؟

دیگر کئی سروس پروگرامز کی طرح، EI پروگرام میں بھی ایسی کئی اصطلاحات اور عنوانات شامل ہیں جن سے پروگرام، سروسز اور فراہم کاران کی وضاحت کی جاتی ہے۔ ضمیمہ B میں موجود فرہنگ اصطلاحات کو سمجھنے میں آپ کی مدد کرے گی۔ آپ /http://eiclearinghouse.org پر الینوائے ابتدائی مداخلت کا کلیئرنگ ہاؤس بھی وزٹ کر سکتے ہیں۔ الینوائے EI کلیئرنگ ہاؤس کو ان خاندانوں کے لیے وضع کیا گیا ہے جو EI سروسز استعمال کرتے ہیں اور ان کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں۔ یہ ریاست الینوائے کی سروسز پر مبنی ایک مرکزی ڈائریکٹری فراہم کرتا ہے اور ایک ایسے ذریعے کے طور پر کام کرتا ہے جو متعدد اقسام کی EI سروسز فراہم کرتا ہے۔ اس کی ویب سائٹ پر موجود اس کی مرکزی لائبریری کے کیٹلاگ پر لے جانے والے لنک کا استعمال کرتے ہوئے، آپ کتابیں اور ویڈیوز ادھار لے سکتے ہیں (اس کا کوئی معاوضہ وصول نہیں کیا جاتا) جو EI پروگرام میں گزارنے والے وقت کے دوران اور اس کے بعد بھی آپ کی حمایت کرنے میں مددگار رہیں گی۔

اگر میرا خاندان میرے CFC علاقے سے باہر یا کسی اور ریاست میں منتقل ہو جائے تو کیا ہو گا؟

اگر آپ منتقل ہو رہے ہوں یا آپ کا مستقل پتہ تبدیل ہو رہا ہو، تو اپنے سروس کوآرڈینیٹر کو مطلع کریں۔ اگر آپ الینوائے میں ہی کسی اور جگہ پر منتقل ہو رہے ہوں، تو آپ کا سروس کوآرڈینیٹر آپ کو نئے CFC میں منتقل کروانے میں آپ کی مدد کرے گا، اس سلسلے میں وہ آپ کے بچے کے ریکارڈز کی ایک نقل اس CFC دفتر کو فراہم کرے گا جو آپ کی نئی کمیونٹی میں خدمات فراہم کر رہا ہو۔ اگر آپ کے ابتدائی EI فراہم کاران آپ کے لیے مزید دستیاب نہ رہے ہوں، تو نیا CFC دفتر آپ سے رابطہ کرے گا تاکہ آپ کے نئے علاقے میں آپ کے لیے جلد از جلد EI سروسز کا انتظام کیا جا سکے۔ اگر آپ کسی اور ریاست میں منتقل ہو رہے

ہوں، تو آپ کا سروس کوآرڈینیٹر آپ کو نئی ریاست میں EI پروگرام سے مربوط کرنے کے لیے مدد کر سکتا ہے۔

کیا EI میڈیکل سروسز فراہم کرتا ہے؟

نہیں۔ EI پروگرام نشوونما کی سروسز فراہم کرتا ہے تاکہ نشوونما پانے اور سیکھنے کے سلسلے میں آپ کے بچے کی مدد کی جا سکے۔ میڈیکل سروسز صرف تشخیصی اور جائزاتی مقاصد کے لیے فراہم کی جا سکتی ہیں، نہ کہ علاج کے لیے۔

کیا میں اپنا EI فراہم کار یا سروس کوآرڈینیٹر تبدیل کروا سکتا ہوں؟

جی ہاں۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ مواقع پر خاندانوں کے اوقات کار ان کے EI فراہم کار کے اوقات کار سے نہ ملتے ہوں اور وہ کوئی ایسا فراہم کار حاصل کرنا چاہتے ہوں جو ان سے ان کی سہولت کے مطابق ملاقات کر سکے۔ یا ہو سکتا ہے کہ کوئی خاندان کسی اور بنیاد پر موجودہ فراہم کار کو ترجیح نہ دیتا ہو۔ اگر دیگر EI فراہم کاران دستیاب ہوں گے، تو درخواست دیے جانے پر ان میں تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ اگر آپ کو اپنی EI سروسز پر اعتراضات ہیں، تو آپ کو اپنے سروس کوآرڈینیٹر سے رابطہ کرنا چاہیئے۔ اگر اس کے باوجود بھی آپ کے خدشات قائم رہیں، تو آپ IDEA کے تحت نومولود/شیرخوار اور خاندان کے حقوق نامی کتابچے میں درج اپنے حقوق کا جائزہ لے سکتے ہیں اور اپنے خدشات کو ختم کرنے کے لیے دیے گئے اختیارات کو زیر غور لا سکتے ہیں۔

اگر آپ کسی بھی وجہ سے نیا سروس کوآرڈینیٹر حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ کچھ ایسی صورتیں ہو سکتی ہیں کہ جب فوری تفویض کاری عمل میں لانے کے لیے CFC کے پاس موزوں عملہ دستیاب نہ ہو۔ اگر ایسا ہو، تو آپ کو CFC مینیجر کے ساتھ سروس کوآرڈینیٹرز تبدیل کرنے کے وقت پر تبادلہ خیال کر لینا چاہیئے۔ کسی اور سروس کوآرڈینیٹر کے حصول کی درخواست کرنے کے لیے خط کا نمونہ ضمیمہ D میں ملاحظہ کریں۔

ضمیمہ A

ابتدائی مداخلت کے اصول

اختیار کردہ از الینوائے انٹر ایجنسی کونسل برائے ابتدائی مداخلت
Illinois Interagency Council on Early Intervention, IICEI

تشکیل اکتوبر 2001
آخری ترمیم جنوری 2021

1. ابتدائی مداخلت (EI) کا بنیادی ہدف نگہداشت فراہم کار کی استعداد کو بڑھانا ہے، اس مقصد سے ان کے بچوں کی نشوونما کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کی صلاحیت کی حمایت کی جاتی ہے اور خاندان اور کمیونٹی کی سرگرمیوں میں ان کے بچے کی شرکت کو آسان بنایا جاتا ہے۔

2. اس EI کا مقصد EI کے عمل میں خاندانوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو آسان بنانا ہے، اس مقصد کے حصول کے لیے وہ نگہداشت فراہم کاران کو سروسز کی تیاری اور نفاذ میں مشغول کرتے ہیں، اس کے ساتھ وہ مداخلت کی حکمت عملیوں کو خاندان کی روزمرہ زندگی کا حصہ بھی بناتے ہیں، جیسے کہ معمولات، سرگرمیوں اور دوسرے بچوں کے ساتھ میل جول میں۔ حقیقی معنوں میں EI فراہم کرنے والے خاندان/نگہداشت فراہم کاران ہوتے ہیں، کیونکہ وہ اپنے بچے کی نشوونما میں معاونت کے لیے ان کے نگہداشت فراہم کاران کے طریقوں کو موثر طور پر اپناتے ہیں، ساتھ ہی وہ اپنے خاندان کے باقی افراد کی ضروریات کا بھی خیال رکھتے ہیں۔

3. یہ EI اپنے عمل میں شامل تمام افراد کی یکساں شمولیت کے ساتھ، خاندانوں اور ماہرین کے درمیان ایک تعاون پر مبنی تعلق کا تقاضہ کرتا ہے۔ مداخلت کی حکمت عملیوں اور سروسز کو تشکیل دینے، نافذ کرنے، ان کی نگرانی کرنے اور انہیں بہتر بنانے کے لیے ایک جاری رہنے والی، مساوی خاندان-ماہرین کی شراکت داری اور مذاکرات کی ضرورت ہوتی ہے۔

4. مداخلت خاندان کے انفرادی سروس پلان (IFSP) کے مخصوص، خاندان پر مرکوز، فعال، اور قابل پیمائش اہداف سے مربوط کی جانی چاہیئے جنہیں ثقافتی اور لسانی اعتبار سے جامع اور موثر تدابیر اختیار کرتے ہوئے مرتب کیا گیا ہے۔

5. سروسز اور مداخلت کو ایک ایسے جامع IFSP میں یکجا کیا جائے گا جو خاندانوں اور پیشہ ور افراد سے ایک ساتھ مل کر کام کرنے کا تقاضا کرتا ہے، تاکہ اس طرح وہ باقاعدگی سے اپنے علم اور معلومات کا اشتراک ایک دوسرے سے کرتے رہیں۔ یہ ابتدائی بچپن کے وسیع تر سسٹم میں مختلف شعبوں سے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنے کا تقاضا بھی کرتا ہے تاکہ مسائل کے حل اور مداخلتوں کے نفاذ کے سلسلے میں ٹیم کی مشترکہ استعداد کو بڑھایا جا سکے۔ یہ پلان خاندان کی عمدہ صلاحیتوں، ترجیحات، وسائل، معمولات، اور سرگرمیوں کی بنیاد پر تشکیل دیا جاتا ہے اور یہ سروسز کا بے جا تکرار واقع ہونے سے گریز کرتا ہے۔ سروسز اور حکمت عملیوں کو دستیاب بہترین تحقیق، متعلقہ شعبے کے لیے مجوزہ اقدامات، اور خصوصی تعلیم کے قوانین اور ضوابط کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے۔

6. سروسز، مداخلتوں، اور پیشرفت کی مسلسل مشاہدات اور ٹیم ممبرز کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے باقاعدگی سے نگرانی کی جانی چاہیئے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ نافذ شدہ حکمت عملیاں مقررہ اہداف کو حاصل کرنے میں کامیاب رہیں۔

7. ہر ایسے خاندان کی معاونت کرنے والے EI کے ماہرین، خاندان کے افراد، اور EI سے باہر شراکت دار سسٹمز میں موجود ماہرین کے ساتھ جاری رہنے والی مواصلت اور تعاون کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ ٹیم کے تمام ممبرز کے درمیان جاری رہنے والی، جامع مواصلت سے سسٹمز کے اندر اور باہر متعامل، ثقافتی اعتبار سے موزوں، اور جامع سروسز تیار کرنے کا موقع حاصل ہوتا ہے، جس سے خاندانوں کی ترجیحات، بدلتے حالات اور منتقلیوں کی بہترین طور پر معاونت کی جا سکتی ہے۔

8. EI پروگرام میں شامل بچے اور ان کے خاندان بہترین معیار کی سروسز حاصل کرنے کے حقدار ہوتے ہیں۔ انتظامی اور مداخلتی عملے کی تربیت اور تقرری کے لیے بہترین معیارات طے کیے جاتے ہیں۔ بہترین معیار کو یقینی بنانے کے لیے تربیت، نگرانی اور ٹیکنالوجی پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے گی۔

ضمیمہ B

فرہنگ

وکیل

Advocate

ایک ایسا فرد جو کسی دوسرے فرد، مقصد یا پالیسی کی جانب سے یا ان کی حمایت میں دلائل دیتا ہے۔ خاندانی وکلاء ابتدائی مداخلت کی سروسز اور اختیارات کو حاصل کرنے اور سمجھنے میں والدین اور خاندان کے دیگر افراد کی معاونت کرتے ہیں۔

تجزیے/جائزے

Assessments/Evaluations

یہ رسمی یا غیر رسمی ہو سکتے ہیں۔ ایک رسمی ابتدائی جائزہ سروسز کی اہلیت کا تعین کرتا ہے اور اسے کثیر شعبہ جاتی ٹیم کے ذریعے نشوونما کی پانچ ڈومینز کے لیے منعقد کیا جاتا ہے (ذیل میں دیکھیں)۔ بچے کے الینوائے EI پروگرام میں موجود رہتے ہوئے سلسلہ وار رسمی تجزیوں کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔ جاری غیر رسمی تجزیوں کو اہلیت رکھنے والے بچے کی صلاحیتوں اور ضروریات کی شناخت کرنے، نیز بچے کے حوالے سے خاندان کے خدشات، ترجیحات اور وسائل کی شناخت کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

بچے اور خاندان کے رابطوں (CFC) کے دفاتر

Child and Family Connections (CFC) Offices

الینوائے محکمہ برائے انسانی خدمات کی جانب سے فنڈ کیے جانے والے یہ 25 دفاتر الینوائے ابتدائی مداخلت کے پروگرام میں داخلے کے علاقائی مراکز کی حیثیت رکھتے ہیں۔ CFC دفتر کی ذمہ داریوں میں بچوں کو تلاش کرنے کی سرگرمیاں، خاندانوں کے اندراج، بچوں کے لیے جائزے اور اہلیت کے تعین کے عمل کا مجموعہ، خاندان کے انفرادی سروس پلانز (IFSPs) کی تیاری کے عمل کی نگرانی، اور سروس کی جاری رابطہ سازی، بشمول بچے کی عمر 3 سال ہونے کے بعد سروسز کی منتقلی شامل ہیں۔

ادراکی اعتبار سے

Cognitive

یہ نشوونما کا ایسا شعبہ ہے جس میں سوچنے کی صلاحیتیں، بشمول سیکھنے اور مسائل کو حل کرنے کی صلاحیتیں شامل ہیں۔

رازداری

Confidentiality

اس سے مراد یہ توقع کرنا ہے کہ EI فراہم کاران ابتدائی مداخلت میں جن بچوں اور خاندانوں کو سروسز فراہم کرتے ہیں، وہ ان کی معلومات کی رسائی کو محدود کریں گے۔ EI پروگرام صحت کی انشورنس کی انتقال پذیری اور احتساب کے ایکٹ (HIPAA) اور خاندان کی تعلیم کے حقوق اور اخفاء کے ایکٹ (FERPA) کے اصول و ضوابط کی تعمیل کرتا ہے تاکہ اخفاء اور رازداری کے سلسلے میں خاندان کے حقوق کو محفوظ بنایا جا سکے۔

نشوونما کی عمر

Developmental Age

اس کا تعین آپ کے بچے کی اس عمر کا اندازہ لگانے سے کیا جاتا ہے جب آپ کا بچہ اپنی عمر کی دوسرے بچوں کے جیسی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے لگے۔ نشوونما کی عمر کا تعین ایک باقاعدہ تجزیے کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

نشوونما میں تاخیر

Developmental Delay

کسی ایسے بچے کی کیفیت جو مخصوص عمر میں نئی مہارتیں نہیں سیکھتا اور/یا اپنی عمر کے لحاظ سے غیر موزوں رویوں کا مظاہرہ نہیں کرتا/کرتی۔

معذوری

Disability

کوئی ایسا جسمانی یا ذہنی خلل جو زندگی کی اہم سرگرمیوں کو محدود کر دے جیسے کہ سماعت، بصارت، گویائی، چلنا، اپنی ذات کا خیال رکھنا، حرکت کرنا، سیکھنا، یا کام کرنا۔

ڈومینز

Domains

یہ نشوونما کے پانچ اہم شعبے ہیں جو ادراکی، زبانی، سماجی و جذباتی، تطبیقی صلاحیتوں، اور جسمانی صلاحیتوں، بشمول سماعت اور بصارت کی جانچ کرتے ہیں۔

ابتدائی بچپن کی خصوصی تعلیم (ECSE)

(Early Childhood Special Education, ECSE)

یہ ECSE سروسز 3-5 سال کی عمر کے ایسے بچوں اور ان کے خاندانوں کو فراہم کی جاتی ہیں جو نشوونما کی تاخیروں یا معذوریوں کا شکار ہیں اور یہ سروسز ان کے مقامی اسکول ڈسٹرکٹس اور خصوصی تعلیم کے نمائندگان کی جانب سے پری اسکول کلاس روم کی ترتیب یا ماحول میں فراہم کی جاتی ہیں۔

ابتدائی مداخلت

Early Intervention

یہ ایسے نومولود اور شیرخوار بچوں کو فراہم کی جانے والی سروسز ہیں جن میں نشوونما کی تاخیر کی علامات پائی جاتی ہوں یا انہیں اس کا خطرہ لاحق ہو (اوپر متن دیکھیں)۔ سروسز کی منصوبہ بندی اور نفاذ خاندان کے ساتھ مل کر اور اکثر اوقات ماہرین کی کسی کثیر شعبہ جاتی ٹیم کے ساتھ مل کر کی جاتی ہے۔ (الینوائے ابتدائی مداخلت کا پروگرام بھی ملاحظہ کریں۔)

ابتدائی مداخلت کی سند

Early Intervention Credential

یہ الینوائے محکمہ برائے انسانی خدمات کے اصولوں کے مطابق جاری کردہ ایک سند ہے جو اس بات کی یقین دہانی میں مدد کرتی ہے کہ الینوائے EI سسٹم میں کام کرنے والے ماہرین مناسب قابلیت کے حامل ہیں اور وہ اپنے متعلقہ شعبوں میں ماہرانہ صلاحیتوں کو بڑھانے پر مرکوز پروگرامز میں باقاعدگی سے شرکت کرتے ہیں تاکہ تاخیروں یا معذوریوں کے حامل نومولود اور شیرخوار بچوں کے بارے میں اپنا علم بڑھا سکیں۔

ابتدائی مداخلت کی اضافی سروسز

Early Intervention Extended Services

اضافی سروسز اہلیت حاصل کرنے والے خاندانوں کو اس قابل بناتی ہیں کہ وہ اپنے بچے کی تیسری سالگرہ کے بعد اسکول کا اگلا سال شروع ہونے تک، جب وہ اپنے مقامی اسکول کے ڈسٹرکٹ کی جانب سے ابتدائی بچپن کی خصوصی تعلیم حاصل کرنا شروع کر دیں گے، تب تک EI سروسز حاصل کرنے کا سلسلہ جاری رکھ سکتے ہیں۔

ابتدائی مداخلت کا فراہم کار

Early Intervention Provider

یہ ایک ایسا سند یافتہ پیشہ ور اور/یا EI پروگرام میں اندراج شدہ فرد ہوتا ہے جس کا کام نشوونما کی تاخیر کے حامل یا اس کے خطرے کے حامل بچوں کو سروسز فراہم کرنا ہوتا ہے۔ یہ EI فراہم کاران الینوائے کے محکمہ برائے انسانی خدمات سے سند یافتہ ہوتے ہیں۔ ان میں بلا تحدید درج ذیل شامل ہو سکتے ہیں، پیشہ ورانہ تھیراپسٹس، جسمانی تھیراپسٹس، اور زبان و بول چال کے معالجین۔

خاندان کے تعلیمی حقوق اور اخفاء کا ایکٹ (FERPA)

Family Educational Rights and Privacy Act, FERPA

یہ ایک وفاقی قانون ہے جو طلباء کے تعلیمی ریکارڈز کی رازداری کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ قانون ریاستی اور مقامی سطح کی تمام ایجنسیز پر لاگو ہوتا ہے جو امریکی محکمہ تعلیم (U.S. Department of Education) کے قابل اطلاق پروگرام کے تحت فنڈز وصول کرتی ہیں۔

خاندان کے اہداف

Family outcomes

اہداف ملاحظہ کریں۔

غربت کی وفاقی سطح

Federal Poverty Level, FPL

یہ خاندان کی آمدنی پر مبنی ایک پیمانہ ہے جس سے اس بات کا تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کوئی فرد یا خاندان مختلف وفاقی پروگرامز کے ذریعے اعانت وصول کرنے کے اہل ہے یا نہیں۔ یہ FPL عموماً سالانہ بنیادوں پر تبدیل ہوتا ہے۔

صحت کی انشورنس کی انتقال پذیری اور احتساب کا ایکٹ(HIPAA)

Health Insurance Portability and Accountability Act, HIPAA

یہ ایک وفاقی قانون ہے جس کے تحت ایسے قومی ضابطوں کی تخلیق کا تقاضا کیا جاتا ہے جن سے حساس مریضوں کی صحت کی معلومات کو مریض کی اجازت یا اس کے علم میں لائے بغیر افشا کرنے کی ممانعت کی گئی ہے۔

IDEA

براہ کرم معذوریوں کے حامل افراد کا تعلیمی ایکٹ (IDEA) یا پھر معذوریوں کے حامل افراد کا تعلیمی ایکٹ حصہ (C) ملاحظہ کریں۔

IDHS

براہ کرم الینوائے محکمہ برائے انسانی خدمات ملاحظہ کریں۔

IEP

براہ کرم انفرادی تعلیمی پروگرام ملاحظہ کریں۔

IFSP

براہ کرم خاندان کا انفرادی سروس پلان (IFSP) ملاحظہ کریں

الینوائے محکمہ برائے انسانی خدمات

Illinois Department of Human Services

یہ ایک ریاستی ایجنسی ہے جسے الینوائے EI پروگرام کے لیے سرکردہ ایجنسی کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔

الینوائے کا ابتدائی مداخلت کا پروگرام

Illinois Early Intervention Program

یہ ایک ریاست گیر، جامع، مربوط، انٹر ایجنسی پروگرام ہے جو ایسے خاندانوں کو مدد فراہم کرتا ہے جن میں پیدائش سے لے کر 3 سال کی عمر تک کے ایسے نومولود اور شیرخوار بچے موجود ہوں، جو یا تو نشوونما کی تاخیروں کے حامل ہوں یا ان کے خطرے کی زد میں ہوں، یہ ان خاندانوں کو وسائل اور معاونتوں کے حصول میں مدد فراہم کرتا ہے جس سے ان کے بچے کی نشوونما کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے میں مدد ملتی ہے۔

الینوائے کا ریاستی تعلیمی بورڈ

Illinois State Board of Education, ISBE

یہ ایسی ریاستی ایجنسی ہے جو الینوائے میں 3 سے 21 سال کی عمر تک کے بچوں کی تعلیمی سروسز کی نگرانی کرتی ہے۔

انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)

Individualized Education Program, IEP

یہ سالانہ بنیادوں پر نظرثانی کی جانے والی ایک دستاویز ہے جسے 2004 کا معذوریوں کے حامل افراد کی تعلیمی سہولیات کو بہتر بنانے کا ایکٹ 3 سال اور اس سے بڑی عمر کے خصوصی تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کے لیے درکار کرتا ہے۔ IEP کو والدین، اساتذہ، سروس فراہم کاران، اور اسکول کا عملہ مل کر تیار کرتے ہیں، جو کہ سالانہ اہداف، جائزے کے طریقوں، نیز خصوصی تعلیم کی معاونتوں اور سروسز کی ترسیل سمیت دیگر ہدایات پر مبنی پلان تشکیل دیتے ہیں۔

خاندان کا انفرادی سروس پلان (IFSP)

Individualized Family Service Plan, IFSP

یہ ابتدائی مداخلت کا ایک تحریری پلان ہے جسے بچے کے والدین اور ابتدائی مداخلت کی کثیر شعبہ جاتی ٹیم مل کر تیار کرتے ہیں اور اسے نافذ العمل بناتے ہیں۔ IFSP کو خاندان کی ترجیحات، تحفظات، وسائل، اور اپنے بچے کے طے شدہ اہداف کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے تیار کیا جاتا ہے۔ اضافی جائزے اور تجزیے کے نتائج سمیت، تمام معلومات کو بچے اور خاندان کے لیے مرتب کیے جانے والی ایسی سروسز اور معاونتوں کے بااصول پلان میں وضع کیا جاتا ہے، جو انہیں ان کے فطری ماحول میں فراہم کی جاتی ہیں۔

معذوریوں کے حامل افراد کا تعلیمی ایکٹ (IDEA)

یہ (Individuals With Disabilities Education Act, IDEA) 1975 کے معذوریوں کے حامل تمام بچوں کے لیے تعلیم نامی ایکٹ (Education for All Handicapped Children Act) میں ترمیم شدہ وفاقی قانون ہے جس میں 1997 میں ترمیم کی گئی اور 2004 میں دوبارہ سے اسے نافذ العمل کر دیا گیا۔ IDEA پوری قوم میں موجود معذوریوں کے حامل بچوں تک سروسز کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے اور اس طریقے کی نگرانی کرتا ہے جس کے ذریعے ریاستیں اور سرکاری ایجنسیز ان سروسز کی فراہمی کا عمل انجام دیتی ہیں۔ اس کا جزو B نشوونما کی معذوریوں کے حامل پری اسکول کے بچوں اور اسکول جانے کی عمر کو پہنچ جانے والے بچوں تک سروسز کی فراہمی پر مبنی ہے۔ (معذوریوں کے حامل افراد کا تعلیمی ایکٹ/]جزو [C بھی ملاحظہ کریں۔)

معذوریوں کے حامل افراد کا تعلیمی ایکٹ (IDEA) (جزو C)

Individuals With Disabilities Education Act, IDEA (Part C)

یہ وفاقی قانون کا ایسا حصہ ہے جو نشوونما کی تاخیروں کے حامل یا اس کے خطرے سے زد پذیر نومولود اور شیر خوار بچوں کی سروسز پر مرکوز ہے۔ (معذوریوں کے حامل افراد کا تعلیمی ایکٹ بھی ملاحظہ کریں۔)

باخبر اجازت

Informed Consent

یہ ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے خاندان تحریری طور پر اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ (1) انہیں ابتدائی مداخلت کی سرگرمی کے حوالے سے تمام تر معلومات فراہم کی گئی ہیں، (2) جس سرگرمی کے لیے ان سے اجازت حاصل کی گئی ہے وہ اس سرگرمی کو انجام دینے کی اجازت دیتے ہیں، اور (3) انہیں یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اجازت دینا رضاکارانہ عمل ہے۔

اندراج کی میٹنگ

Intake Meeting

یہ ریفرل کے بعد انجام دیا جانے والا عمل ہے، جس میں سروس کوآرڈینیٹرز خاندان سے رابطے میں آتے ہیں اور ایک اپائنٹمنٹ کا شیڈول طے کرتے ہیں تاکہ سروسز اور فیس، خاندان کے حقوق، اور ابتدائی تعین سازی سمیت ابتدائی مداخلت کے ہر پہلو پر تبادلہ خیال

کیا جائے۔ اندراج کی یہ اپائنٹمنٹ خاندانوں کو موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ اپنے سروس کوآرڈینیٹر سے سوالات پوچھ سکیں اور اپنے بچے اور خاندان کے بارے میں معلومات کا اشتراک کر سکیں۔

بذریعہ ویڈیو براہ راست وزٹس (ٹیلی تھیراپی)

Live Video Visits teletherapy)

یہ ایسی EI سروسز ہیں جو ورچوئل پلیٹ فارم کو استعمال کرتے ہوئے فراہم کی جاتی ہیں، جس میں انٹرنیٹ کے ذریعے اصل وقت کے دوران ہی ویڈیو اور آڈیو فیچرز کے استعمال سے والد/والدہ/نگہداشت فراہم کار سے مربوط ہوا جاتا ہے۔ ایسے EI فراہم کاران جو اس طریقے سے سروسز کی ترسیل کرتے ہیں، انہیں بذریعہ ویڈیو براہ راست وزٹس کی تربیت حاصل کرنا درکار ہوتا ہے۔

مصالحت

Mediation

یہ الینوائے EI پروگرام میں شامل ایک اختیار ہے جسے والدین اس وقت استعمال کر سکتے ہیں جب انہیں سروسز کے حوالے سے صرف اپنے بچے پر مبنی شکایت کرنی ہو اور جب وہ کسی دوسرے فریق کے ساتھ کسی نکتے پر اتفاق رائے کے خواہاں ہوں۔ مصالحت رضاکارانہ ہے اور اس پر متنازعہ فریقین اتفاق کرتے ہیں اور یہ عمل کوئی ماہر غیر جانبدار ثالثی انجام دیتا ہے۔

فطری ماحول

Natural Environments

اس سے مراد گھر اور کمیونٹی کی ایسی ترتیبات ہیں جن میں وہ بچے اور خاندان شرکت کرتے ہیں جنہیں کوئی معذوریاں لاحق نہ ہوں۔ 2004 کا معذوریوں کے حامل افراد کی تعلیمی سہولیات میں بہتری کے ایکٹ کا جزو C اس بات کو لازم قرار دیتا ہے کہ تاخیروں یا معذوریوں کے حامل نومولود اور شیرخوار بچوں کو ان کے فطری ماحول میں خدمات فراہم کی جائیں۔

اہداف

Outcomes

یہ خاندان کی ان توقعات پر مبنی بیانات ہیں جو ابتدائی مداخلت میں شرکت کرنے کے نتیجے میں اپنے بچے اور خاندان سے وابستہ رکھتے ہیں۔ خاندان اور بچے کے اہداف بچے کی نشوونما یا خاندان کی زندگی کے کسی بھی ایسے شعبے پر مرکوز ہو سکتے ہیں جس کے بارے میں خاندان یہ سمجھتا ہو کہ اس کا تعلق بچے کی نشوونما کو بڑھانے کی صلاحیت سے ہے۔ یہ اہداف اکثر حقیقی زندگی کے کسی پہلو کی بنیاد پر مقرر کیے جاتے ہیں۔

والدین کا رابطہ کار

Parent Liaison

کوئی ایسا فرد جو کسی تاخیر یا معذوری کے حامل بچے کا والد/والدہ یا سرپرست ہو اور جو والدین کے رابطہ کار کی سند کا حامل ہو، وہ خاندانوں کو براہ راست معاونتی سروسز فراہم کر سکتا ہے۔ یہ افراد خاندان کے نقطہ نظر کے مطابق ٹیم کے ممبرز کو اور دیگر سروس فراہم کاران کو مشاورت بھی فراہم کر سکتے ہیں۔

ترجیحات

Priorities

یہ ایسی چیزیں ہیں جو آپ کی منفرد اقدار اور ثقافت کے اعتبار سے آپ کے لیے اور آپ کے خاندان کے لیے اہمیت رکھتی ہیں۔ ترجیحات آپ کے لیے اور آپ کے خاندان کے لیے موثر اہداف وضع کرنے میں IFSP ٹیم کی مدد کر سکتی ہیں۔

ریفرل

Referral

یہ کوئی ایسا اشارہ ہوتا ہے جو بچوں اور خاندانوں کو مقامی CFC دفتر سے رجوع کرنے میں رہنمائی کرتا ہے، جس سے انہیں دستیاب وسائل اور/یا معلومات تک رسائی حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ کوئی بھی ایسا فرد جسے یہ شبہ ہو کہ کوئی نوعمر بچہ یا تو نشوونما کی تاخیر کا شکار ہے یا اسے اس تاخیر کا خطرہ لاحق ہے، وہ اپنے مقامی CFC دفتر کو کال کر کے ریفرل قائم کر سکتے ہیں۔

وسائل

Resources

یہ خاندانوں کے لیے دستیاب افراد، ایجنسیز، مواد، یا دیگر ایسی معاونتیں ہیں جن کے استعمال سے ان کی اپنے بچے کی دیکھ بھال کرنے کی استعداد کو بڑھانے یا اپنے بچے کی EI سروسز سے مستفید ہونے میں مدد مل سکتی ہے۔

سیکشن 504 کا پلان

Section 504 Plan

سیکشن 504 کا پلان آپ کے بچے کے لیے سرکاری اسکول کی سہولیات تک رسائی اور دیگر متعلقہ سروسز فراہم کرتا ہے۔ ایک IEP کے برعکس، سیکشن 504 کا پلان صرف ایسے طلباء کے لیے محدود نہیں ہے جو مخصوص اقسام کی معذوریوں کا شکار ہوں۔

سروس کی مربوطی

Service Coordination

یہ سروس کوآرڈینیٹر کی جانب سے انجام دی جانے والی ایسی سرگرمیاں ہیں جن کے ذریعے اہلیت رکھنے والے بچے اور اس بچے کے خاندان کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ الینوائے EI پروگرام میں شامل کوئی بھی مصدقہ سروسز حاصل کر سکیں۔ ان سرگرمیوں میں ریفرلز کا حصول، ضابطہ عمل کے تحفظ کی یقین دہانی، حقوق کا تحفظ، سروسز کی دستاویز سازی، سروسز سے متعلق معلومات کی فراہمی اور اہداف کی شناخت میں مدد کرنا شامل ہو سکتے ہیں۔

سروس کوآرڈینیٹر

Service Coordinator

یہ CFC دفتر کا ایک ایسا ملازم ہوتا ہے جو سروس کی مربوطی کی سرگرمیاں انجام دینے کے لیے ذمہ دار ہوتا ہے، بشمول EI پروگرام میں اندراج شدہ خاندانوں کے لیے EI اور غیر EI سروسز کی مربوطی کے۔

حکمت عملیاں

Strategies

یہ ایسے اقدامات کا مجموعہ ہوتا ہے جنہیں آپ کے بچے اور خاندان کے لیے مطلوبہ اہداف کو حاصل کرنے میں مدد کے لیے اپنایا جا سکتا ہے۔ حکمت عملیاں عموماً اس طریقہ کار پر مبنی ہوتی ہیں جس کے ذریعے بچے گھر پر، کمیونٹی میں، نیز ابتدائی نگہداشت اور تعلیمی ترتیبات میں اپنی روزمرہ زندگی کے معمولات سے سیکھتے ہیں۔

منتقلی

Transition

یہ نشوونما کی تاخیر کے حامل یا اس کے خطرے سے زد پذیر بچوں کی مدد کرنے کا ایک منظم عمل ہے جس کے ذریعے وہ EI پروگرام سمیت دیگر پروگرامز میں باآسانی منتقل ہو سکتے ہیں۔ منتقلی کی مثالوں میں ہسپتال سے گھر میں آنا یا EI سروسز سے پری اسکول کے پروگرام میں چلے جانا شامل ہیں۔ IFSP کی ٹیم منتقلی کا ایک ایسا تحریری پلان مرتب کرنے کے لیے ذمہ دار ہوتی ہے جو EI پروگرام سے باہر بلارکاوٹ منتقلی کے لیے ضروری اقدامات کی تفصیل پر مبنی ہوتا ہے۔

ضمیمہ C

EI سروسز کی تعریفات

معاون ٹیکنالوجی

Assistive technology

یہ کوئی بھی ایسی چیز ہو سکتی ہے جو گھر میں، چائلڈ کیئر پروگرام میں، یا کمیونٹی کی دیگر ترتیبات میں بچے کی سرگرمیوں میں فعال طور پر شرکت کرنے کی صلاحیت کی معاونت کرتی ہو۔ یہ چیز کوئی ایسی میڈیکل ڈیوائس نہیں ہو سکتی جسے بذریعہ سرجری نصب کیا جاتا ہو (مثلاً بذریعہ سرجری نصب کیا جانے والا آلہ سماعت) یا پھر اس ڈیوائس کی کارکردگی میں بہتری (مثلاً اس کی مربوطی)، اس کی دیکھ بھال، یا تبدیلی شامل نہیں ہوتی۔ اس کی مثالوں میں iPads، ہیلمٹس، اسٹینڈرز، ورزش کی گیندیں، تصاویری بورڈز، ہیڈ پوائنٹرز، مشروبات کے خصوصی کپس، خصوصی طور پر تیار کیے گئے چمچ، کمپیوٹرز، اور اضافی خصوصیات اور متبادل طریقہ استعمال کی حامل کمیونیکیشن (AAC) ڈیوائسز شامل ہیں۔

آڈیالوجی/سماعت کی بحالی

Audiology/aural rehabilitation

یہ ایسی سروسز ہیں جو سماعت کے ضعف سے بچنے یا اس کا حل کرنے میں مدد کر سکتی ہیں، جیسے کہ سماعت کی تربیت؛ سماعت کی بحالی؛ آوازوں اور پہچاننے اور سننے کی ڈیوائسز؛ بچوں کے لیے سماعت کے ٹیسٹس اور آلات سماعت، سماعت میں معاون ڈیوائسز کا تعارف اور تربیت، اور ایسی دیگر ڈیوائسز۔

نشوونمائی تھیراپی/خصوصی ہدایت

Developmental therapy/special instruction

نشوونما کا تھیراپسٹ پانچ شعبوں میں جائزوں کا انعقاد کر کے بچے کی مجموعی نشوونما کی جانچ کرتا ہے: یعنی ادراکی، مواصلتی، جسمانی، سماجی اور جذباتی، اور تطبیقی شعبوں میں۔ نشوونما کی تھیراپی ان پانچ شعبوں پر مرکوز رہتی ہے تاکہ بچے کی خود اعتمادی کو بڑھایا جا سکے اور خاندان کے اہداف حاصل کرنے میں مدد کی جا سکے۔ اس کی مثالوں میں بچے کے موجودہ ماحول میں سہولیات فراہم کرنے، عام گھریلو اشیاء کے استعمال سے یہ اہداف حاصل کرنے میں معاون طریقوں کے تجویز دینے، اور خاندان کے خدشات کی گونج بن کر دوسروں کے علم میں لانے میں مددگار طریقے شامل ہیں۔

صحت کی مشاورت

Health consultation

صحت کی مشاورت گزشتہ برس میں بچے کو طبی علاج فراہم کرنے والے سند یافتہ معالج اور بچے کی IFSP ٹیم کے ممبرز کے درمیان ہونے والی مشاورت کا نام ہے، جس میں سروس کی فراہمی پر بچے کی صحت کی ضروریات کے اثر انداز ہونے پر بات چیت کی جاتی ہے۔

دیگر زبانوں میں ترجمہ و ترجمانی

Translation/interpretation to other languages

ترجمہ و ترجمانی کی سروسز اپنی ٹیم سے مواصلت قائم کرنے میں خاندانوں کی مدد کرتی ہیں اور اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ خاندانوں کو ان کی اوّلین زبان میں وسائل دستیاب رہیں تاکہ ان کو سمجھنے میں آسانی ہو۔ اس کی مثالوں میں میٹنگز میں ترجمان کی شمولیت اور ان کی جانب سے دستاویزات کا ترجمہ کیا جانا شامل ہیں۔

میڈیکل سروسز (جو صرف تشخیصی یا جائزاتی مقاصد کے لیے فراہم کی جاتی ہیں)

Medical services

یہ کسی معالج کی جانب سے فراہم کی جانے والی سروسز ہوتی ہیں جو بچے کی تشخیص یا جائزے میں مدد کرتی ہیں، ان کے ذریعے بچے کی نشوونما کی سطح اور ابتدائی مداخلت کی سروسز کی ضرورت کا تعین کیا جاتا ہے۔

نرسنگ

Nursing

نرسنگ کیئر کا مقصد صحت کے مسائل کی روک تھام کرنا، کارکردگی کو بحال کرنا یا بہتر بنانا، اور بچے کی صحت اور نشوونما کو فروغ دینا ہے۔ اس میں بچے کی ابتدائی مداخلت کی سروسز کے دوران کسی معالج کی تجویز کردہ ادویات اور علاج کی فراہمی شامل ہو سکتی ہے۔

غذائیت

Nutrition

غذائیت کی سروسز میں بچے کی غذائیت سے متعلقہ ہسٹری اور خوراک کے استعمال، کھانا کھانے کی صلاحیتیں اور کھانے کے مسائل، نیز کھانے کی عادات اور ترجیحات شامل ہو سکتی ہیں۔ اس کی مثالوں میں بچے کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک پلان کی تشکیل سازی

اور نگرانی شامل ہو سکتی ہے۔ اس میں کمیونٹی کے وسائل تک پہنچنے کے ریفرلز بھی شامل ہو سکتے ہیں۔

پیشہ ورانہ تھیراپی

Occupational therapy

پیشہ ورانہ تھیراپسٹس ایسی چیزوں پر توجہ مرکوز رکھتے ہیں جو ہماری روزمرہ زندگی میں ضروریات اور خواہشات کی حیثیت رکھتی ہیں۔ پیشہ ورانہ تھیراپسٹس روزمرہ زندگی کی سرگرمیوں (معمولات) کا استعمال کرتے ہوئے ہماری صحت، تندرستی کو بہتر بنانے، اور ہماری زندگیوں کی اہم سرگرمیوں میں ہماری شرکت کرنے کی صلاحیت کو بڑھانے کا کام انجام دیتے ہیں۔ نومولود اور شیرخوار بچوں کے سلسلے میں، اس سے مراد کھیلوں اور روزمرہ زندگی کی دیگر سرگرمیوں جیسے کہ کھانا کھانے اور کپڑے پہننے میں ان کی مدد کرنا ہو سکتا ہے۔

جسمانی تھیراپی

Physical therapy

جسمانی تھیراپی کسی بچے کے جسمانی اعضاء کی مجموعی نشوونما کے مسائل کو حل کرنے سے متعلق ہو سکتی ہے۔ جسمانی اعضاء کا باصلاحیت ہونا بچوں کو ایسے کام کرنے کے قابل بناتا ہے جن میں بڑے پٹھوں کا استعمال ہوتا ہو (مثلاً چلنا، گھٹنوں کے بل چلنا، کھڑے ہونا، سیڑھیاں چڑھنا)۔ نومولود اور شیرخوار بچوں کے سلسلے میں، اس میں روزانہ کے معمولات ترتیب دینے میں مدد کرنا، کھیلنے کے لیے کھلونوں کا انتخاب کرنا، اور چلنے پھرنے کے نئے طریقے آزمانے میں مدد کرنا شامل ہو سکتا ہے۔

نفسیاتی/مشاورتی سروسز

Psychological/counseling services

یہ سروسز بچے اور/یا خاندان کی نفسیاتی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد دیتی ہیں۔ اس کی مثالوں میں بچے کی نفسیات اور نشوونما کے ٹیسٹس، خاندان کی کاؤنسلنگ، نیز والدین کی تعلیم و تربیت پر مبنی پروگرامز شامل ہو سکتے ہیں۔

سروس کی مربوطی

Service coordination

یہ ایک متحرک، جاری رہنے والا عمل ہوتا ہے جو خاندانوں کو سروسز تک رسائی حاصل کرنے میں مدد دیتا ہے اور انہیں ان کے حصول کے لیے بااختیار بناتا ہے، نیز کسی خاندان کے حقوق اور استحقاق کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔ اس کی مثالوں میں جائزوں اور تجزیوں کی مربوطی اور نفاذ عمل میں لانا؛ IFSP کی تیاری، نظرثانی، اور جائزے کے عمل میں سہولت پیدا کرنا اور مدد کرنا؛ دستیاب فراہم کاران کی شناخت کرنے میں خاندان کی مدد کرنا؛ سروسز کی ترسیل کی مربوطی اور نگرانی کرنا؛ خاندانوں کو وکالتی سروسز سے باخبر رکھنا؛ میڈیکل اور صحت کے فراہم کاران سے رابطہ کرنا؛ اور پری اسکول کی سروسز میں منتقلی کے عمل کو آسان بنانا شامل ہیں۔

علامتی زبان یا اشاروں کی زبان

Sign language or cued language

علامتی زبان میں امریکی سائن لینگوئج شامل ہو سکتی ہے، جو کہ ہاتھ کے اشاروں کا استعمال کرنے والی ایک فطری زبان ہے۔ اشاروں کی زبان کسی دوسری زبان کی تصویری نمائش ہے جبکہ امریکی سائن لینگوئج اس کی اپنی زبان ہے۔

سماجی خدمت

Social work

سماجی خدمت خاندانوں کو جذباتی حمایت فراہم کر سکتی ہے۔ اس کی مثالوں میں کسی سماجی کارکن کی جانب سے کمیونٹی کے وسائل، والدین کی تعلیم، کاؤنسلنگ اور بحران میں مداخلت کی شناخت کرنا اور انہیں مربوط کرنا شامل ہو سکتا ہے۔

زبان-بول چال کا معالجہ

Speech-language pathology

یہ ایسی سروسز ہیں جو بول چال اور/یا زبان کی صلاحیتوں کو بڑھانے پر مرکوز ہوتی ہیں۔ اس کی مثالوں میں زبان-بول چال کے معالج کا کسی بچے کا علاج کرنا شامل ہے جو اسے الفاظ ادا کرنے، واضح طور پر بولنے، الفاظ یکجا کر کے بولنے، اور اضافی خصوصیات اور متبادل طریقہ استعمال کی حامل کمیونیکیشن (AAC) ڈیوائس استعمال کرنا سکھا رہا ہو۔

ٹرانسپورٹیشن

Transportation

اس سے مراد کوئی ایسا سفر ہے جو بچے کو ابتدائی مداخلت کی سروسز میں شامل ہونے کے قابل بناتا ہے۔ اس کی ایک مثال والدین کو ابتدائی مداخلت کی سروسز سے اور وہاں تک بچوں کو لے جانے کے لیے رقم کی واپسی کرنا ہے۔

بصارت

Vision

یہ بصارت کے اعضاء کی صلاحیتوں کو بڑھانے میں مدد کرنے کے لیے فراہم کی جانے والی بول چال کی صلاحیتوں کی تربیت، تعارف، حرکت کرنے کی مشق، بصارت کی مشق، اور ایسی اضافی مشقوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اس کی مثالوں میں بصارت کی تھیراپی اور بصارت کی مشقیں شامل ہیں۔

ضمیمہ D

CFC دفاتر کو ارسال کیے جانے والے نوٹس/ای میلز کا نمونہ

(آپ EI ممبرز سے جس طریقے سے اور جس وقت جوابی مواصلت موصول کرنا چاہیں، اسے ضرور درج کریں (مثلاً آپ مجھ سے ___ پر بذریعہ ای میل یا ___ پر بذریعہ فون رابطہ کر سکتے ہیں)۔

جائزے کے نتائج کی درخواست کا عمل

محترم/محترمہ [SERVICE COORDINATOR]،

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ ہم اپنے بچے کی [DATE] کو ہونے والی میٹنگ کے منتظر ہیں۔ جیسا کہ ابتدائی مداخلت کے اصولوں میں درج ہے، ہم اپنے بچے کے فیصلہ جاتی عمل میں برابر شریک بننا چاہتے ہیں۔ ایسا کرنے کے لیے، ہمیں اپنے بچے کی پیشرفت اور ضروریات کے حوالے سے باعلم اور مکمل طور پر باخبر رہنے کی ضرورت ہے۔

اس وجہ سے، ہم آپ سے درخواست کر رہے ہیں کہ آپ میٹنگ سے تین کاروباری دن قبل [EVALUATION REPORTS] کا مسودہ دیکھ لیں۔ ہم جانتے ہیں کہ آپ اور IFSP ٹیم کے ممبرز مصروف ہیں۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ میٹنگ سے قبل ان وسائل پر نظرثانی کرنے سے، ہم [DATE] کو تمام ٹیم ممبرز کے ساتھ ایک معنی خیز میٹنگ منعقد کرنے کے قابل ہوں گے۔

اس درخواست کے سلسلے میں آپ کی جانب سے مدد پر آپ کا شکریہ۔

[NAME]

سروس فراہم کار کی تبدیلی کے لیے درخواست

محترم/محترمہ [SERVICE COORDINATOR]،

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے/گی۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ [NAME] میرے بچے کے [TYPE OF PROVIDER] ہیں۔ وہ گزشتہ [XX] مہینوں سے [NAME] سے ملاقات کرتا رہا ہے۔ افسوس کے ساتھ، یہ فراہم کار ہمارے خاندان کے لیے موزوں انتخاب نہیں ہے۔ ہم جس پیشرفت کی توقع کر رہے تھے وہ ہمیں دیکھنے کے لیے نہیں ملی اور ہمیں لگتا ہے کہ ایک نیا فراہم کار بہتر رہے گا۔ اس وجہ سے، میں نیا فراہم کار حاصل کرنے کی درخواست کر رہا ہوں۔

اس بارے میں آپ سے بات کرنے کے لیے اور موزوں فراہم کار تلاش کرنے کے لیے میں منتظر رہوں گا۔

آپ کا شکریہ، [NAME]

نئے سروس کوآرڈینیٹر کے حصول کی درخواست

محترم/محترمہ [CFC MANAGER]،

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے/گی۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، [NAME] ہمارے سروس کوآرڈینیٹر ہیں۔ [NAME] گزشتہ [XX] مہینوں سے ہمارے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ افسوس کے ساتھ، یہ فرد ہمارے خاندان کے لیے موزوں انتخاب معلوم نہیں ہوتا۔ اس وجہ سے، میں [CHILD'S NAME] کے لیے نیا سروس کوآرڈینیٹر حاصل کرنے کی درخواست کر رہا ہوں۔

اس بارے میں آپ سے بات کرنے کے لیے اور اپنے خاندان کے لیے موزوں سروس کوآرڈینیٹر تلاش کرنے کے لیے میں منتظر رہوں گا۔

آپ کا شکریہ،

[NAME]

سروسز میں تبدیلی لانے کی درخواست

محترم/محترمہ [SERVICE COORDINATOR]،

امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے/گی۔ میں اپنے بچے، [NAME] کے حوالے سے تحریر کر رہا ہوں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، [NAME] گزشتہ [XX] ماہ سے ہفتہ وار [XX] منٹس کی بول چال کی تھیراپی موصول کر رہا ہے۔ جیسا کہ اس پیشرفتی نوٹ پر درج ہے، وہ پیشرفت ظاہر نہیں کر رہا۔ اس کے IFSP اہداف کے حوالے سے میں نے گھر پر اس میں کوئی تبدیلی یا بدلاؤ نہیں دیکھا۔ میں IFSP ٹیم کی میٹنگ کے انعقاد کی درخواست کرنا چاہوں گا تاکہ ہماری موجودہ سروسز میں تبدیلی لانے پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔

میں IFSP میٹنگ میں شامل ہونے کے لیے درج ذیل تواریخ پر دستیاب ہوں تاکہ ٹیم سے اس پر تبادلہ خیال کیا جائے:

- [DATE]
- [DATE]
- [DATE]
- [DATE]

میں ٹیم سے اپنے مسائل پر تبادلہ خیال کرنے اور مستقبل کے لیے کوئی ایسا طریقہ تلاش کرنے کے لیے منتظر رہوں گا جس سے [CHILD] خاطر خواہ پیشرفت دکھانے کے قابل ہو سکے۔

آپ کا شکریہ، [NAME]

CFC دفاتر کو ارسال کیے جانے والے نوٹس/ای میلز کا نمونہ (انگریزی میں)

ذیل میں نمونہ جاتی نوٹس/ای میلز کے انگریزی ورژنز موجود ہیں جو CFC دفاتر کو ارسال کیے جا سکتے ہیں۔

جائزے کے نتائج کی درخواست کا عمل

Dear [SERVICE COORDINATOR],

We hope you are doing well. We are looking forward to our child's meeting on [DATE]. As noted by the principles of early intervention, we want to be equal partners in decision-making for our child. To do this, we need to be educated and fully informed about our child's progress and needs.

To this end, we are requesting to see the draft of the [EVALUATION REPORTS] three business days before the meeting. We understand that you and the IFSP team members are busy. We hope that by reviewing the materials before the meeting, we can hold an efficient meeting with all team members on [DATE].

Thanks for your help with this request.

[NAME]

سروس فراہم کار کی تبدیلی کے لیے درخواست

Dear [SERVICE COORDINATOR],

I hope you are doing well. As you know, my son has [NAME] as his [TYPE OF PROVIDER]. He has been seeing [NAME] for the past [XX] months. Unfortunately, this provider is not a good fit for our family. We haven't seen the kind of progress we were expecting and feel a new provider may work better. Thus, I am requesting a new provider.

I look forward to talking with you about this and finding a provider who is a better match.

Thank you, [NAME]

نئے سروس کوآرڈینیٹر کے حصول کی درخواست

Dear [CFC MANAGER],

I hope you are doing well. As you know, our family has [NAME] as our service coordinator. [NAME] has been working with us for the past [XX] months. Unfortunately, it does not seem that this is a good fit for our family. Thus, I am requesting a new service coordinator for [CHILD'S NAME].

I look forward to talking with you about this and finding a service coordinator who is a better match for our family.

Thanks for your help with this request.

[NAME]

سروسز میں تبدیلی لانے کی درخواست

Dear [SERVICE COORDINATOR],

I hope you are doing well. I am writing about my child, [NAME]. As you know, [NAME] has been receiving [XX] minutes of speech therapy per week for the past [XX] months. As noted on his progress notes, he is not making progress. At home, I have not seen any change or movement toward his IFSP outcomes. I would like to request an IFSP team meeting to discuss a change to our current services.

I am available on the following dates for an IFSP meeting to discuss this with the team:

- [DATE]
- [DATE]
- [DATE]
- [DATE]

I look forward to discussing my concerns with the team and finding a way to move forward that enables [CHILD] to make meaningful progress.

Thank you, [NAME]

ضمیمہ E

ابتدائی مداخلت میں شامل خاندانوں کے لیے وسائل

الینوائے EI کے شراکت داران

ابتدائی مداخلت کا مرکزی بلنگ دفتر (EI-CBO)

(Early Intervention Central Billing Office, EI-CBO)

EI-CBO الینوائے EI پروگرام کے لیے کیے گئے دعویٰ جات پر کارروائی کرتا ہے۔ EI-CBO ادائیگیوں کی منظوری کرتا ہے، EI کے ماہانہ Medicaid دعویٰ جات پر کام کرتا ہے، اور ڈیٹا کی فراہمی کرتا ہے تاکہ خاندان کی انشورنس مراعات کی ابتدائی توثیق کا عمل مکمل کرنے میں ان کی مدد کی جا سکے۔ EI-CBO خاندان کی شرکت کی فیس ادائیگی کے سسٹم کو بھی برقرار رکھتا ہے، وصولیوں کے عمل کا انتظام سنبھالتا ہے، اور EI خاندانوں اور فراہم کاران کو تکنیکی معاونت فراہم کرتا ہے۔ یہ EI فراہم کاران کی جانب سے انشورنس کی بل کاری کرنے والی مفت سروس کا انتظام بھی سنبھالتا ہے۔ مزید معلومات https://eicbo.info سے حاصل کریں

ابتدائی مداخلت کا کلیئرنگ ہاؤس

(Early Intervention Clearinghouse, EIC)

الینوائے ابتدائی مداخلت کا کلیئرنگ ہاؤس (EIC) نوعمر بچوں کے لیے کام کرنے والے خاندانوں اور پیشہ ور افراد پر مبنی ایک ریاست گیر لائبریری ہے۔ بچوں کی پرورش، بچے کی نشوونما، ابتدائی بچپن کی تعلیم، خصوصی تعلیم، ابتدائی مداخلت، مخصوص معذوریوں اور عارضوں، نشوونما کی تاخیروں، اور دیگر موضوعات سے متعلق پرنٹ اور ڈیجیٹل معلومات فراہم کر سکتا ہے۔ معلومات کئی طریقوں (پرنٹ، ڈیجیٹل) اور زبانوں میں فراہم کی جا سکتی ہیں۔ EIC خاندانوں کو iPads اور ہاٹ اسپاٹس بھی ادھار پر دیتا ہے تاکہ وہ ابتدائی مداخلت کے بذریعہ ویڈیو براہ راست وزٹس میں شامل ہو سکیں۔ مزید جاننے کے لیے /https://eiclearinghouse.org پر جائیں

ابتدائی مداخلت کی نگرانی کا پروگرام

(Early Intervention Monitoring Program)

اس پروگرام کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ الینوائے EI سروسز کی ترسیل کے حوالے سے ریاستی اور وفاقی ضوابط کو پورا کیا گیا ہے جس کے لیے دستاویز سازی میں معاونت، شکایات کی تحقیقات، فراہم کار اور CFC کے جائزوں کا انعقاد، اور پالیسیز کی تعمیل کی یقین دہانی کی گئی۔ مزید جاننے کے لیے /https://www.earlyinterventionmonitoring.org پر جائیں

ابتدائی مداخلت کا تربیتی پروگرام (EITP)

(Early Intervention Training Program, EITP)

EITP تمام CFC کے عملے، EI فراہم کاران، اور دیگر متعلقہ افراد کو پیشہ ورانہ ترقی، سند/کارآمد اوقات کار، اور تکنیکی معاونت فراہم کرتا ہے۔ اس کی ویب سائٹ پر سسٹمز کے مابین ارتباطی کاوشوں اور ابتدائی مداخلت کے سسٹم کا ڈیٹا موجود ہے۔ مزید جاننے کے لیے /https://eitp.education.illinois.edu پر جائیں

فراہم کاران کا رابطہ ساز دفتر

(Provider Connections)

فراہم کاران کا رابطہ ساز دفتر الینوائے میں کام کرنے والے ابتدائی مداخلت کے فراہم کاران کی تصدیق کرنے اور اندراج کرنے کا دفتر ہے۔ اس کی ویب سائٹ پر ایسی اہم اپڈیٹس ہوتی ہیں جو خصوصی طور پر EI فراہم کاران سے متعلقہ ہوتی ہیں اور یہ IDHS پالیسی، ضابطہ عمل، اور ادائیگی کی اپڈیٹس جاننے کا مرکزی ذریعہ ہے۔ مزید جاننے کے لیے /https://providerconnections.org پر جائیں

دیگر ریاستی سطح کے ذرائع

معذوریوں کے حامل بچوں کے لیے چائلڈ کیئر کی ترتیبات میں رہائش

(Accommodations in Childcare Settings for Children With Disabilities)

یہ ذریعہ آپ کو اپنے بچے کے لیے چائلڈ کیئر ترتیبات میں رہائش حاصل کرنے کا قانونی حقدار بناتا ہے۔ مزید جاننے کے لیے //:https www.ada.gov/topics/child-care-centers/ پر جائیں

الینوائے کا The Arc

(The Arc of Illinois)

The Arc وسائل اور معلومات کی پیشکش کرتا ہے، اپنی ذات کی حمایت کرنے کی کوششوں میں خاندانوں کی مدد کرتا ہے، نیز معذوریوں کے حامل افراد، خاندانوں، اور پیشہ ور افراد کی تعلیم و تربیت انجام دیتا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی کے لیے فنڈنگ اور خاندانوں کو مالی مدد فراہم کرتا ہے تاکہ وہ معذوری کے مسائل پر مبنی کانفرنسوں میں شرکت کر سکیں۔ مزید جاننے کے لیے /https://www.thearcofil.org پر جائیں

چائلڈ کیئر وسیلہ اور ریفرل (CCR&R)

(Childcare Resource and Referral, CCR&R)

آپ کا مقامی CCR&R دفتر آپ کو قریبی چائلڈ کیئر فراہم کاران تلاش کرنے میں مدد دے سکتا ہے اور یہ معلوم کرنے میں بھی کہ آیا آپ چائلڈکیئر کے اخراجات کی ادائیگی کرنے کے لیے معاونت حاصل کرنے کے اہل ہیں یا نہیں۔ مزید جاننے کے لیے https://www.inccrra.org/about/sdasearch پر جائیں

بچوں کی خصوصی نگہداشت کا ڈویژن

(Division of Specialized Care for Children, DSCC)

بچوں کی خصوصی نگہداشت کا ڈویژن اہل خاندانوں کو دیرینہ بیماریوں میں مبتلا نوعمر بچوں کے لیے طبی نگہداشت اور مالی معاونت تک رسائی حاصل کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔ کور پروگرام (The Core Program) نگہداشت صحت کی خاص ضروریات کے حامل بچوں کی بڑی تعداد کے لیے کام کرتا ہے اور نگہداشت کی مفت رابطہ سازی فراہم کرتا ہے۔ ہوم کیئر پروگرام (The Home Care Program) زیادہ طبی پیچیدگیوں کے حامل ایسے بچوں کو نگہداشت سے مربوطی کی سہولت فراہم کرتا ہے جو طبی لحاظ سے کمزور ہوں اور ٹیکنالوجی سے مانوس نہ ہوں یا وہ جنہیں گھر کے اندر نرسنگ کی خدمات کی ضرورت ہو۔ مزید جاننے کے لیے /https://dscc.uic.edu پر جائیں

ابتدائی بچپن میں تکنیکی معاونت فراہم کرنے کا مرکز

(Early Childhood Technical Assistance Center)

یہ آپ کو ابتدائی بچپن سے متعلق ڈیٹا اور معلومات فراہم کرتا ہے، بشمول ابتدائی مداخلت کے۔ مزید جاننے کے لیے /https://ectacenter.org پر جائیں

ہوم وزٹنگ

(Home Visiting)

ہوم وزٹرز گھر میں بچوں کی پرورش کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے کام کرتے ہیں۔ الینوائے میں متعدد ہوم وزٹنگ پروگرامز کام کر رہے ہیں۔ یہ معلوم کرنے کے لیے کہ آیا آپ کے قریب کوئی ہوم وزٹنگ پروگرام کام کر رہا ہے، آپ /https://igrowillinois.org/find-a-program پر جائیں

الینوائے معاون ٹیکنالوجی کا پروجیکٹ

(Illinois Assistive Technology Project)

الینوائے معاون ٹیکنالوجی کا پروجیکٹ معاون ٹیکنالوجی کے جائزوں کا انعقاد کرتا ہے، خاندانوں کو (مفت) ڈیوائسز ادھار پر دیتا ہے، اور خاندانوں کو ایسے طریقے تلاش کرنے میں مدد دیتا ہے جن سے وہ ڈیوائسز کی رقم ادا کر سکیں۔ مزید جاننے کے لیے /https://iltech.org پر جائیں

الینوائے کیئرز فار کڈز

(Illinois Cares for Kids)

الینوائے کیئرز فار کڈز ایک ایسا مرکز ہے جہاں الینوائے میں رہنے والے والدین، بزرگ، نگہداشت فراہم کاران، اساتذہ، اور چائلڈ کیئر کے فراہم کاران الینوائے میں ابتدائی بچپن سے تعلق رکھنے والے تمام وسائل تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ الینوائے کیئرز فار کڈز کی فنڈنگ IDHS کی جانب سے کی جاتی ہے اور اس کا انتظام INCCRRA کرتی ہے۔ مزید جاننے کے لیے /https://www.illinoiscaresforkids.org پر جائیں

الینوائے ابتدائی بچپن کا اثاثہ جاتی نقشہ

(Illinois Early Childhood Asset Map, IECAM)

یہ الینوائے میں ابتدائی بچپن کا ڈیٹا اور نقشے فراہم کرتا ہے۔ مزید جاننے کے لیے /https://iecam.illinois.edu پر جائیں

الینوائے عمر کے ابتدائی حصے میں سیکھنے کا پروجیکٹ

(Illinois Early Learning Project, IEL)

الینوائے میں چھوٹے بچوں کے لیے ثبوت پر مبنی معلومات فراہم کرتا ہے۔ مزید جاننے کے لیے /https://illinoisearlylearning.org پر جائیں

الینوائے گھر اور کمیونٹی پر مبنی سروسز کا رعایتی پروگرام

(Illinois Home and Community-Based Services Waiver Program)

رعایتی پروگرام ایسی سروسز فراہم کرتا ہے جن سے افراد کو کسی ادارے میں رہنے کے بجائے اپنے گھروں میں ہی یا کمیونٹی کے مخصوص ماحول میں رہنے کی سہولت میسر آتی ہے۔ رعایتی پروگرام آپ کے بچے کے لیے فنڈنگ فراہم کرتا ہے تاکہ وہ مطلوبہ معاونتوں کے حصول کے ساتھ، آپ کے ساتھ گھر پر ہی رہے۔ مزید جاننے کے لیے https://hfs.illinois.gov/medicalclients/hcbs.html پر جائیں

الینوائے میں سہولیات کا مخلوط پروگرام

(Illinois Respite Coalition)

کسی معذوری یا تاخیر کے حامل بچے کے والد/والدہ کے طور پر، آپ اپنے گھر پر ہی مفت چائلڈ کیئر کی سہولت حاصل کرنے کے اہل ہو سکتے ہیں۔ مزید جاننے کے لیے /http://www.illinoisrespitecoalition.org پر جائیں

والدین کی تربیت اور معلومات کے لیے قائم مراکز (PTIs)
(Parent Training and Information Centers, PTIs)

PTIs وفاقی حکومت کی جانب سے فنڈنگ وصول کرنے والے ایسے مراکز ہیں جن کے قیام کا مقصد والدین کو ان کے خصوصی تعلیمی حقوق (پیدائش سے 26 سال تک کی عمر کے ایسے بچوں کے حوالے سے جو معذوریوں اور/یا تاخیروں کا شکار ہیں) سے متعلق تعلیم دینا اور بااختیار بنانا ہے۔ PTIs مفت تربیت، وسائل، ریفرلز، اور انفرادی سطح پر امداد کی پیشکش کرتے ہیں۔ الینوائے میں دو PTIs قائم ہیں:

- معذوریوں کے لیے خاندان کے وسائل کا مرکز (Family Resource Center on Disabilities, FRCD) میک ہینری، لیک، کین، ڈیوپیج، کُک، وِل، کینڈل اور گرنڈی کاؤنٹیز میں مقیم خاندانوں کو خدمات فراہم کرتا ہے (www.frcd.org)
- فیملی میٹرز (Family Matters) ریاست کی دیگر تمام کاؤنٹیز میں خدمات فراہم کرتا ہے (/https://www.fmptic.org)

تحفظاتی اور وکالتی ایجنسی
(Protection and Advocacy Agency)

یہ وفاقی حکومت سے فنڈ حاصل کرنے والی ایجنسی ہے جو معذوریوں کے حامل ہر عمر کے افراد اور خاندانوں کو مفت قانونی اعانت فراہم کرتی ہے۔ /https://www.equipforequality.org سے مزید معلومات حاصل کریں

ضمیمہ F

نتائج: EI کی کامیابی کا اندازہ لگانا

خاندان کے اہداف

ابتدائی مداخلت میں آپ کی شرکت کے جزو کے طور پر، ہم درج ذیل تین اہم شعبوں میں معلومات اور مہارتیں حاصل کرنے میں آپ کی مدد کریں گے:

- اپنے حقوق سے آپ کی واقفیت
- اپنے بچے کی ضروریات سے باخبر رکھنا
- اپنے بچے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مناسب اقدامات اپنانا

بچے کے اہداف

یہ جاننا اہم ہے کہ ابتدائی مداخلت کی سروسز حاصل کرنے کے نتیجے میں آپ کا بچہ کس طرح سے نشوونما پا رہا ہے۔ آپ اپنے بچے کے مخصوص ماحول میں ہوتے ہوئے سرگرمیوں میں مشغولیت کا مشاہدہ کرتے ہیں جو ٹیم کے دوسرے ممبرز نہیں کرتے۔ بچے کے حوالے سے تین اہداف یہ ہیں:

- مثبت سماجی تعلقات قائم کرنا
- علم اور مہارتیں سیکھنا اور انہیں استعمال میں لانا
- ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مناسب اقدامات اپنانا

IFSP کے عملی اہداف

عملی اہداف سے مراد ایسے فوائد یا نتائج ہیں جو ابتدائی مداخلت میں شرکت کے نتیجے میں آپ اپنے بچے اور خاندان میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہ اہداف آپ کی روزمرہ زندگی میں بہت اہمیت رکھتے ہیں اور انہیں آپ کے خاندان کے انفرادی سروس پلان (IFSP) میں شامل کیا جاتا ہے جسے آپ اپنی EI ٹیم کے ساتھ مل کر تشکیل دیتے ہیں۔

آپ اپنے بچے کی نشوونما میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں

EI ٹیم کے ممبر کے طور پر، آپ کی فعال شرکت اہم ہوتی ہے کیونکہ آپ اپنے بچے کو بہترین طور پر جانتے ہیں! اس حوالے سے آپ کیسے مدد کر سکتے ہیں؟

- جب آپ گھر پر ہوں اور بچہ آپ کے آس پاس ہو تو اس کا مشاہدہ کریں
- جو باتیں آپ کے علم میں آئیں وہ EI ٹیم کے دوسرے ممبرز کو بھی بتائیں
- اگر اپنے بچے کے حوالے سے آپ کے کوئی سوالات ہوں تو اپنی EI ٹیم سے پوچھیں
- خاندان کے اہداف پر مبنی سروے مکمل کریں۔

بچے اور خاندان کے اہداف کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، آپ https://eiclearinghouse.org/blogs/outcomes-types/ وزٹ کریں

ضمیمہ G

ہماری IFSP ملاقات کے نوٹس

میری IFSP میٹنگ میں شرکت کرنے کی تاریخ ہے ______________________________

دیگر افراد جنہوں نے شرکت کی:

نام	ٹیم میں کردار

میں نے IFSP میٹنگ سے اپنے بچے کے بارے میں یہ اہم باتیں سیکھیں: ______________________________

____

____

____

____

ہم نے اپنے خاندان اور بچے کے حوالے سے ان اہم اہداف کی شناخت کی: ______________________________

____

____

____

____

ضمیمہ H

فطری ماحولوں کے اصول و ضوابط

1. نومولود اور شیرخوار بچے مانوس ماحول میں مانوس افراد کے ساتھ میل جول اور روزمرہ تجربات کے ذریعے بہترین طور پر سیکھتے ہیں۔

2. ضروری معاونتوں اور وسائل کے حصول کے ساتھ، تمام خاندان اپنے بچوں کے سیکھنے کے عمل اور نشوونما کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

3. ابتدائی مداخلت میں ایک سروس فراہم کار کا کردار یہ ہوتا ہے کہ وہ بچوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے خاندان کے افراد اور نگہداشت فراہم کاران کے ساتھ مل کر کام کریں اور ان کی مدد کریں۔

4. ابتدائی رابطوں سے لے کر منتقلی تک، ابتدائی مداخت کا عمل اس طور پر متنوع اور انفرادی ہونا چاہیئے کہ وہ بچے اور خاندان کے افراد کی ترجیحات، سیکھنے کے انداز، اور ثقافتی عقائد کی ترجمانی کرتا ہو۔

5. IFSP کے اہداف کو عملی ہونا چاہیئے اور انہیں بچوں اور خاندان کی ضروریات اور خاندان کی شناخت کردہ ترجیحات پر مبنی ہونا چاہیئے۔

6. خاندان کی ترجیحات، ضروریات، اور دلچسپیوں کو ایک ابتدائی فراہم کار سب سے موثر انداز میں سمجھتا ہے جو کہ ٹیم اور کمیونٹی کی جانب سے حمایت حاصل کرتا ہے اور ان کی نمائندگی کرتا ہے۔

7. بچوں اور خاندان کے افراد کے ساتھ مداخلتوں کو واضح اصولوں، مستند ضوابط، بہترین دستیاب تحقیق، اور متعلقہ قوانین اور ضوابط پر مبنی ہونا چاہیئے۔

ذریعہ:

Workgroup on Principles and Practices in Natural Environments (March 2008)

*Mission and Key Principles for Providing Early Intervention Services in Natural Environment*s

ضمیمہ I

ایک EI پیشرفتی نوٹ کا نمونہ

(وزٹ کا خلاصہ، روزانہ کی دستاویز سازی)

سروس فراہم کار: سارہ اسمتھ (Sara Smith)

نگہداشت فراہم کار (فراہم کاران): میری جونز (Mary Jones)

بچہ: ریان جونز (Ryan Jones)

EI#: 123123

تاریخ	اہم نکات	وقتِ آغاز	مقام
3-17-21	60	صبح 8:30 بجے	گھر

نگہداشت فراہم کار کی رپورٹ: میری نے بتایا کہ ریان اب زیادہ باتیں کرتا ہے اور زیادہ تر خود بیٹھ سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ چلتے ہوئے اپنے پاؤں پر زیادہ وزن ڈالتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ زیادہ تر دن کے اس حصے میں ایسا کرتا رہتا ہے۔ ایک دن، میری اور ریان بلبلے بنا رہے تھے اور اس نے "بلبلے" کہنے کی کوشش کی تھی۔

آج ہم نے آپ کے بچے کے ساتھ درج ذیل اہداف پر کام کیا:

- **کتابیں:** ریان نے اچھے طریقے سے صفحوں کو پلٹا۔ جب اس کے دوست باہر چلے گئے، تو میں نے اسے لیٹے رہنے کے بجائے بٹھانے کی کوشش کی۔ میری مدد کرنے کے لیے اس نے کچھ کوشش نہیں کی، حالانکہ میں گنگناتے ہوئے کہہ رہی تھی کہ "مدد کرو"۔ آخرکار وہ اٹھ بیٹھا اور مزید صفحے پلٹنے میں میری مدد کرنے لگا۔
- **گھٹنوں کے بل چلنا:** وہ گھٹنوں کے بل چلتے ہوئے قالین سے صوفے کی طرف گیا اور پھر قالین پر رکھے بلاکس کی طرف گیا۔ وہ اچھے طریقے سے اپنے ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل چلتا رہا۔ گھٹنوں کے بل چلنے کے بعد اس نے اچھے انداز میں بیٹھنے کی کوشش کی لیکن ایسا کرنے میں وہ بائیں جانب لڑھک گیا۔ وہ کئی مرتبہ گھٹنوں کے بل چلا، لیکن آخری کوشش تک بھی وہ عام بچوں کی طرح نہیں رینگ سکا۔
- **چلنا:** جب میں اس کے بازوؤں کو اپنے ہاتھوں سے تھامے رکھتی تو وہ اچھے سے چلتا رہتا، اس کے بعد میں نے اپنے ہاتوں کو اس کے بازوؤں کے اوپر کے حصے سے پکڑنا شروع کر دیا۔ لیکن جب ہم کارپٹ پر صوفے کے پاس پہنچے، اس وقت میں نے صرف اس کی انگلیاں/کلائی پکڑ رکھی تھی۔ میں اسے بہت سہارا دے رہی تھی، لیکن اس کی نسبت بہت کم جب میں نے اس کے بازوؤں کو نیچے سے پکڑ رکھا تھا۔
- **آوازوں کی نقالی کرنا:** اس نے کچھ آوازوں کی نقالی کی لیکن پہلے کی نسبت آج اس نے خود سے کم آوازیں نکالیں۔ جب ہم پڑھ رہے تھے، تو میں نے اسے بتایا کہ صفحہ پلٹنے سے پہلے اسے یہ بولنے کی کوشش کرنی چاہیئے، اور حسب معمول وہ کچھ سیکنڈز تک آوازوں کی نقالی کرنے کی کوشش کرتا رہا۔

عام مشاہدات: ریان بہت اچھے طریقے سے گھٹنوں کے بل چلتا ہے! ایک وقت میں اس نے کچھ دیر رک کر اپنی کہنیوں کے بل پر آنے کی کوشش کی تاکہ وہ اپنے لیے تالیاں بجا سکے (اس کی یہ کوشش انمول تھی)! میں بہت حیران تھی نہ صرف اس لیے کہ وہ بہت اچھے طریقے سے ایسا کر رہا تھا بلکہ اس لیے بھی کہ وہ بہت دیر تک تالیاں بجاتا رہا تھا۔ وہ خود بخود رینگنے کے قابل ہو گیا تھا اور آج وہ لیٹنے کے بعد خود بیٹھ رہا تھا۔ جب ہم "اور چاہیئے" اور "بس، اور نہیں" پر مبنی سرگرمیوں میں مشغول ہوتے تو وہ اچھا انتخاب کرتا تھا۔

وزٹس کے درمیانی عرصے میں کیے جانے والے کام: اپنے ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل چلنے میں ریان کی حوصلہ افزائی کا سلسلہ جاری رکھنا چاہیئے۔ اگر وہ سیدھا نہ بیٹھتا ہو تو آپ اس کے گھٹنوں کو تھپتھپا کر سیدھا بٹھانے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ جب میں نے اس کے گھٹنوں کو تھپتھپایا تو وہ کئی مرتبہ سیدھا بیٹھ گیا تھا۔

اگلے سیشن کے لیے منصوبہ بندی کریں: فطری طریقوں سے رینگنا اور چلنا سکھانے کا سلسلہ جاری رکھیں۔

اگلی اپائنٹمنٹ کے لیے نگہداشت فراہم کار (فراہم کاران) کے سوالات

میری نے پوچھا کہ ریان کی والدہ اور بہن جو کبھی کبھار اس کا خیال رکھتی ہیں، ان سے ان سیشنز کے حوالے سے کس قدر معلومات کا اشتراک کرنا چاہیئے۔

اگلا وزٹ

31 مارچ 2024 کو، صبح 8:30 بجے

Bureau of Early Intervention
823 E. Monroe St. • Springfield, Illinois 62701
https://www.dhs.state.il.us/page.aspx?item=30321